DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 342

DATED. 15-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلیوا کالونی کو ترقی دیکر بیروزگاری اور غربت پر قابو پایا جاسکتا ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت بلوچستان معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے، بخت کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	نہری نظام کی بحالی سے کسان خوشحال ہوں گے، سردارزادہ فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
05	فائر بریگیڈ کی فراہمی سنجاوی کے عوام کا مطالبہ پورا کردیا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	تمپ ضلع کا قیام وزیر اعلیٰ کے وژن کی عملی تعبیر ہے، مینا مجید بلوچ	مشرق ودیگر اخبارات
07	فرض شناس اور قابل افسران واہلکار قیمتی اثاثہ ہیں، آئی جی پولیس	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہائیکورٹ پولیس حراست میں ہلاکت پر متعلقہ حکام طلب	جنگ ودیگر اخبارات
09	سکول اوقات میں ہیوی ٹریفک کا شہر میں داخلہ بند ہوگا، SSP ٹریفک	جنگ ودیگر اخبارات
10	محکمہ قلیل مدتی ریلیف اقدامات پر کام کررہا، سیکرٹری آبپاشی	جنگ ودیگر اخبارات
11	سرکاری اسکولوں میں فیس لینے پر کارروائی ہوگی، ڈی ای او کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	چمن پوست کی کاشت تلف کرنے کیلئے ضلعی انتظامیہ کا آپریشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
13	اسسٹنٹ کمشنر پنجگور کا محکمہ ایکسائز وجنگلات کے دفاتر کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
14	خضدار میں چارروزہ انسداد پولیو مہم ڈپٹی کمشنر نے افتتاح کیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	نوجوان امن وترقی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں، ڈپٹی کمشنر کیچ	جنگ ودیگر اخبارات
16	ہزارہ برادری کو بھرپور سیکورٹی فراہم کی جائے گی، ڈی آئی جی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت بلوچستان نے کرایہ داروں کی رجسٹریشن کو لازمی قرار دے دیا	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ فائرنگ کے مختلف واقعات میں چار افراد ہلاک دو زخمی ہوگئے، کوئٹہ ہسپتال سے قیدی فرار سب انسپکٹر سمیت پانچ اہلکار معطل، نوشکی نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے خاتون زخمی، لورالائی پولیس کی کارروائی پانچ کلو چرس برآمد تین ملزمان گرفتار،

مسائل :

سوراب میں رمضان راشن پیکج میں مبینہ کروڑوں روپے کی بدعنوانی، علاقائی اخبارات کو شدید معاشی دباؤ کا سامنا ہے، سی پی این سی، چاغی حجام مالکان عوام کو لوٹنے لگے، انتظامیہ خاموش، صوبائی دارلحکومت کی مختلف دکانوں میں ناپ تول میں کمی، صوبائی دارلحکومت میں گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ، کوئٹہ میں سٹریٹ لائٹس ناکارہ سیوریج نظام بند شہر تاریک ومتعفن، کوچز ودیگر آسامیوں کے ٹیسٹ ملتوی کرنے کا مطالبہ

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.04.2026

ادار یہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صوبائی وزیر تعلیم کا سرکاری سکولوں کو درسی کتب کی کمی کا سخت نوٹس !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی کمی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایت جاری کردی۔انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں دو روز کے اندر اندر درسی کتب کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔صوبائی وزیر تعلیم نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے چیئرمین گلاب خان خلجی، ڈائریکٹر سکولز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور درسی کتب کی ترسیل کا عمل تیز کیا جائے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی سطح پر غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔اس سلسلے میں چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بکٹ بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے سرکاری کتب سٹور کا ہنگامی دورہ کیا اور موقع پر موجود عملے کو سختی سے ہدایات دیں کہ دو دن کے اندر اندر تمام سرکاری سکولوں تک درسی کتب کی ترسیل مکمل کی جائے۔تمام متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرے۔صوبائی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان اور سیکرٹری لعل جان جعفر کی نگرانی میں صوبے کے بیشتر اضلاع بالخصوص دور دراز علاقوں میں درسی کتب کی ترسیل کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔

اداریے :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **انسداد پولیومہم کا آغاز ا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **وسائل پر مقامی حق یقینی بنانے کیلئے مشترکہ کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں افسران کی نگرانی کا نیا نظام** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " **Excessive gas load-shedding** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **ضلع کیچ میں تعلیمی انقلاب میرٹ، شفافیت اور روشن مستقبل کی جانب قدم** " کے عنوان سے چاکر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 APR 2026 Page No. 1

بلیو اکانومی کو ترقی دیکر بیروزگاری اور غربت پر قابو پایا جاسکتا ہے

گورنر مندوخیل

پاکستان خطے میں امن اور ہم آہنگی کے ستون کے طور پر کھڑا ہے، پاک نیوی اور پبلک سیکٹر یونیورسٹیز مشترکہ طور پر جدید ریسرچ پر مبنی جامع حکمت عملی تیار کریں گی، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی طویل ساحلی پٹی وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطی کو ملانے والا سہ فریقی اقتصادی مرکز بن سکتی ہے۔ پاکستان بلیو اکانومی کے اعتبار سے پورے خطے کی قیادت کرنے کی بے مثال صلاحیت رکھتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ ان اقتصادی اور تجارتی مواقعوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پاک نیوی اور پبلک سیکٹر یونیورسٹی اب مشترکہ طور پر جدید ریسرچ پر مبنی ایک جامع حکمت عملی تیار کریگی جو تمام سمندری وسائل کو بروئے کار لانے میں ہمیں مدد اور رہنمائی کریگی۔ بلیو اکانومی کی ترقی سے ہم بیروزگاری اور غربت پر باآسانی قابو پاسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان نیوی وار کالج لاہور کے زیر تربیت آفیسرز سے کوئٹہ کے مطالعاتی دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ پاکستان نیوی وار کالج لاہور ریئر ایڈمرل سہیل احمد عزمی اور معتدد ممالک کے زیر تربیت آفیسرز بھی موجود تھے۔ انٹر ایکشن کے دوران زیر تربیت آفیسرز نے مختلف سوالات کیے جن کا گورنر بلوچستان نے تفصیل سے جواب دیئے۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اس پورے خطے میں امن اور ہم آہنگی کے ستون کے طور پر کھڑا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دنیا میں ہر جگہ پائیدار امن کی اشد ضرورت ہے۔ تباہ کن 40 روزہ حالیہ جنگ کے بعد، پاکستان کی دانشمندانہ اور کامیاب ڈپلومیسی نے وہ کامیابی حاصل کی جسے بہت سے لوگ ناممکن سمجھتے تھے۔ نصف صدی میں پہلی بار امریکہ اور ایران کو براہ راست مذاکرات کیلئے ایک میز پر لایا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ الفاظ جب دانشمندی اور ڈپلومیسی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں تو مہلک ہتھیاروں اور کشیدگی پر باآسانی قابو پاسکتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ اپنے نوجوانوں مختلف معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے مواقعوں کے ذریعے اپنے نوجوانوں کو قومی دھارے میں لانے اور ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ یہ پاکستان نیوی وار کالج کے زیر تربیت آفیسرز کا مطالعاتی دورہ آپ کی یادداشت کا ایک یادگار حصہ بن جائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی طویل ساحلی پٹی سہ فریقی اقتصادی مرکز بن سکتی ہے گورنر

پاکستان بلیو اکانومی کے اعتبار سے پورے خطے کی قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، ہم بیروزگاری و غربت پر قابو پاسکتے ہیں

پاک نیوی اور پبلک سیکٹر یونیورسٹی اب مشترکہ طور پر جدید ریسرچ پر مبنی ایک جامع حکمت عملی تیار کریگی، جعفر مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی طویل ساحلی پٹی وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطی کو ملانے والا سہ فریقی اقتصادی مرکز بن سکتی ہے۔ پاکستان بلیو اکانومی کے اعتبار سے پورے خطے کی قیادت کرنے کی بے مثال صلاحیت رکھتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ان اقتصادی اور......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

تجارتی مواقعوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پاک نیوی اور پبلک سیکٹر یونیورسٹی اب مشترکہ طور پر جدید ریسرچ پر مبنی ایک جامع حکمت عملی تیار کریگی جو تمام سمندری وسائل کو بروئے کار لانے میں ہمیں مدد اور رہنمائی کریگی۔ بلیو اکانومی کی ترقی سے ہم بیروزگاری اور غربت پر باآسانی قابو پاسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان نیوی وار کالج لاہور کے زیر تربیت آفیسرز سے کوئٹہ کے مطالعاتی دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ پاکستان نیوی وار کالج لاہور ریئر ایڈمرل سہیل احمد عزمی اور معتدد ممالک کے زیر تربیت آفیسرز بھی موجود تھے۔ انٹر ایکشن کے دوران زیر تربیت آفیسرز نے مختلف سوالات کیے جن کا گورنر بلوچستان نے تفصیل سے جواب دیئے۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اس پورے خطے میں امن اور ہم آہنگی کے ستون کے طور پر کھڑا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 بدھ 26 رشوال المکرم 1447ھ 15 راپریل 2026ء نمبر 103

جامعات کے وسائل کارکردگی سے مشروط

معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

جامعات کو بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا، صنعت اور مقامی معیشت سے جوڑنا ضروری ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں موثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جا سکے وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مقابلے کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے پنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات کی بہتری کی بھی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے جامعات میں تحقیق کو صنعت اور مقامی معیشت سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ تحقیق کے ثمرات براہ راست معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوں اجلاس میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے خصوصی پروگرام متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ تدریسی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن کمیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران ڈاکٹر سعادت بلوچ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 26 شوال 1447ھ 15 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 280

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email mashdqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

جامعات میں میرٹ، شفافیت و احتساب کا نظام یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ

غیر ضروری بھرتیوں سے اجتناب کیا جائے، جامعات کو بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کی بجائے علم، تحقیق اور جدت کے مراکز بنانا ہوگا

وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے، میر سرفراز بگٹی، جامعہ مکران میں ضروری امور کیلئے کمیٹی تشکیل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جامعہ مکران پنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سابق صوبائی وزیر پرنس احمد علی کتاب کا تحفہ دے رہے ہیں

سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں مؤثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جا سکے وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مقابلے کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 122 بدھ 26 شوال 15 اپریل 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

جامعات کو غیر ضروری بھرتیوں کی فیکٹری نہ بنایا جائے: وزیر اعلیٰ

علم و تحقیق کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت، وسائل داخلوں و ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کئے جائیں

تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا، اجلاس سے سرفراز بگٹی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے معاشی ترقی کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں موثر جدت پسند اور جدید ٹیکنیکل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جاسکے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مسابقت کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں میرٹ شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے پنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ٹیکنیکل سہولیات کی بہتری کی بھی ہدایت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 15 اپریل 2026ء بمطابق 26 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 103

جامعات کو بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کی بجائے حقیقی علمی مرکز بنایا جائے، سرفراز بگٹی

یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کا اجلاس، تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کیلئے سیکرٹری خزانہ اور ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل کمیٹی تشکیل

معیاری تعلیم کی فراہمی ترجیح، وزیراعلیٰ کی کیمپس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات میں بہتری لانے کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی اور مسائل اور مستقبل کے لائحہ عمل سے متعلق اجلاس ہوا جس میں متعدد فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر جامعہ آف مکران ڈاکٹر سعادت بلوچ و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں جامعہ آف مکران کے تدریسی اور ضروری

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

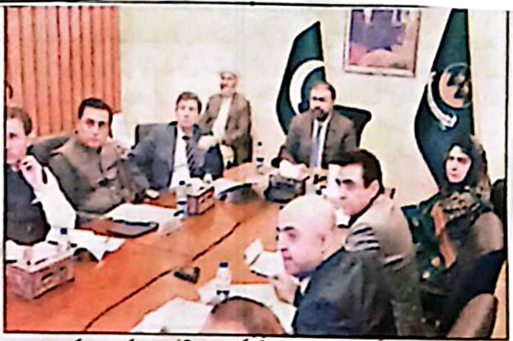

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ، حکومت بلوچستان نے درخواستیں طلب کر لیں

ذہین طلبا کیلئے تعلیم کے دروازے کھل گئے، تعلیمی معیار میں نمایاں بہتری آئیگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان حکومت کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق پنجاب ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کی جانب سے فراہم کردہ اسکالرشپس کے حصول کے لیے درخواستیں طلب کر لی گئیں۔ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ پنجاب اور بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کے اشتراک سے صوبے کے ذہین طالب علموں کے لیے معیاری تعلیم کے دروازے کھول دیے گئے۔ اسکالرشپ پروگرام

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | منگل 14 اپریل 2026ء بمطابق 25 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 102

ڈیجیٹل ڈیوٹی مانیٹرنگ: فیلڈ میں افسران کی موجودگی مسائل کے حل کیلئے ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ

لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائیگا' افسران کی جائے تعیناتی پر موجودگی ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن ہوگی

10 دن سے زائد فیلڈ سے غیر حاضر افسران کیخلاف کارروائی کی جائے' ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے' خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں فیلڈ افسران کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لئے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت لائیو لوکیشن پر مبنی حاضری کا مربوط نظام نافذ کیا جائے گا تاکہ افسران کی اپنی جائے تعیناتیوں پر موجودگی، ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی حقیقی وقت میں نگرانی ممکن بنائی جا سکے، یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا جس میں مختلف محکموں کے سیکرٹریز نے جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی، اجلاس میں منصوبوں

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

کی رفتار، معیار، درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کئی اقدامات کا جائزہ لیا گیا، وزیر اعلیٰ نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہدایت کی کہ تمام جاری ترقیاتی منصوبے جون سے قبل ہر صورت مکمل کیے جائیں اور اس ضمن میں کسی بھی قسم کی تاخیر یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ فیلڈ افسران صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں رہنے کے بجائے فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور منصوبوں پر اعلیٰ معیار کے مطابق عملدرآمد کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھیں انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے بروقت حل اور ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے موثر فیلڈ مانیٹرنگ ناگزیر ہے انہوں نے تمام انتظامی سربراہان کو ہدایت کی کہ ایسے افسران جو 10 دن سے زائد عرصے تک فیلڈ سے غیر حاضر پائے جائیں ان کے خلاف بلا امتیاز اور سخت کارروائی عمل میں لائی جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ نظام کے نفاذ سے نہ صرف کارکردگی کو نہ صرف موثر بنایا جائے گا بلکہ اسے مکمل طور پر شفاف اور جوابدہ بھی بنایا جائے گا جس سے عوامی وسائل کے درست شفاف اور موثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان اہداف کے حصول کے لیے ایک مربوط، فعال اور سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا جا رہا ہے انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ غفلت، سستی یا تاخیر کے مرتکب افسران کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور کارکردگی کو ہر سطح پر یقینی بنایا جائے گا اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے اصلاحاتی اقدامات پر عملدرآمد کے سلسلے میں سیکرٹریز کمیٹی کے باقاعدہ اور متواتر اجلاسوں کے انعقاد پر چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی دلچسپی و یکسوئی اور اہداف کے حصول پر ان کی کارکردگی کو سراہا وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ اس موثر نظام کو ہر محکمے میں مربوط اور نتیجہ خیز بنایا جائے تاکہ صوبے میں ترقیاتی عمل کو تیز رفتار، پائیدار اور عوام دوست بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کراچی آرٹس کونسل کے صدر سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کراچی آرٹس کونسل کے صدر احمد شاہ کے بھائی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے احمد شاہ اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم اور دکھ بھری گھڑی میں وہ سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں انہوں نے کہا کہ کسی عزیز کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، جس کا دکھ ہمیشہ دل میں باقی رہتا

بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر

ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا بھی کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 15 اپریل 2026 بمطابق 26 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 104

مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ

غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے، جامعہ مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے خصوصی کمیٹی کی تشکیل کا فیصلہ

اجلاس میں تدریسی معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے خصوصی پروگرام متعارف کرانے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری ہائر ایجوکیشن اور وائس چانسلر پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی، مجموعی اور مالی بہتری سے متعلق جامع اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز کی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں موثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جاسکے وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مقابلے کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے پنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات کی بہتری کی بھی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مکران یونیورسٹی پنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Page No. 8

جلد نمبر۔27 | بدھ 15 اپریل 2026ء بمطابق 26 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔102

جامعات کو بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کی بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مقابلے کا رجحان فروغ پائے، میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جائیگا

مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، پنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات کی بہتری کی ہدایت

جامعات میں تحقیق کو صنعت اور مقامی معیشت سے جوڑنے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ تحقیق کے ثمرات براہ راست معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ق ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں مؤثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جاسکے وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مقابلے کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مکران یونیورسٹی پنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے پنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات کی بہتری کی بھی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے جامعات میں تحقیق کو صنعت اور مقامی معیشت سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ تحقیق کے ثمرات براہ راست معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوں اجلاس میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے خصوصی پروگرامز متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ تدریسی معیار کو مزید بہتر بنایا جاسکے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران ڈاکٹر سعادت بلوچ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 15 اپریل 2026ء، 26 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 222

وزیراعلیٰ بلوچستان

مقامی طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی اولین ترجیح ہے

جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، مقامی زبانوں میں مؤثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جاسکے، میر سرفراز بگٹی

تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، غیر ضروری بھرتیوں سے اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے، یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں مؤثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جا سکے وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مقابلے کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے پنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات کی بہتری کی بھی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے جامعات میں تحقیق کو صنعت اور مقامی معیشت سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ تحقیق کے ثمرات براہ راست معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوں اجلاس میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے خصوصی پروگرام متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ تدریسی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن کمیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران ڈاکٹر سعادت بلوچ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر آغا شاہزیب خان درانی اور رکن صوبائی اسمبلی آغا [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعل
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 15

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | بدھ 15 اپریل 2026ء | 26 شوال | 1447ھ | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 52

جامعات میں غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے، سرفراز بگٹی

جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت یونیورسٹی آف تربت، بنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف تربت میں تدریسی و ضروری انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں مؤثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جا سکے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مقابلے کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے بنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات کی بہتری کی بھی ہدایت کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے جامعات میں تحقیق کو صنعت اور مقامی معیشت سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ تحقیق کے ثمرات براہ راست معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوں اجلاس میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے خصوصی پروگرامز متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ تدریسی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف تربت ڈاکٹر سعادت بلوچ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کی فراہمی کے لیے اشتراک پر اتفاق

کوئٹہ (پی این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی، جس میں افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر کو چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے اغراض و مقاصد، اس کی پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو جدید تقاضوں کے مطابق ہنرمند بنانے کے لیے مربوط اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت فراہم کر کے باعزت روزگار کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو خود کفیل بنانا ہے تاکہ ہنرمند نوجوان نہ صرف اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنائیں بلکہ ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بھی بنیں۔ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور کہا کہ صوبوں اور وفاق کے باہمی اشتراک سے افرادی قوت کی ترقی کے اہداف کو موثر انداز میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ملاقات میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر نوجوانوں کے لیے بیرون ملک ملازمتوں کے حصول کو آسان بنانے، تربیتی پروگراموں کو مزید بہتر کرنے اور ادارہ جاتی روابط کو مضبوط کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف تربت، بنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲

Page No. ۱۱

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — بدھ 15 اپریل 2026، 26 شوال 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 104

تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان

جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت پنجاب کی جانب سے بلوچستان کے طلبا و طالبات کے لیے 460 سکالرشپس فراہم کی گئی ہیں، جس کے بعد مستحق اور ذہین طلبہ کیلئے اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھل گئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی، آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت یونیورسٹی آف تربت، پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی امور اور مستقبل کی سمت عملی پر تفصیلی غور کیا

قرار دے دیا گیا ہے جن میں عارف نقوی اور طارق رحیم شیخ شامل ہیں۔ تحقیقات کے مطابق دنیا کے مختلف ممالک سے پی ٹی آئی کے اکاؤنٹس میں 1800 ٹرانزیکشنز ہوئیں اور رقوم نیا پاکستان کے نام سے موصول ہوئیں۔ ذرائع کے مطابق خان پر 21 لاکھ ڈالر کی غیر قانونی فنڈنگ کا الزام ہے جبکہ یہی رقم ووٹن کرکٹ لمیٹڈ نامی کمپنی کے ذریعے بھی بھیجی گئی۔ ایف آئی اے چالان میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن میں جمع کرائے گئے ریکارڈ کے مطابق کمپنی عارف نقوی کی ملکیت ظاہر کی گئی اور کیمن آئی لینڈ میں رجسٹریشن بتائی گئی تاہم تحقیقات میں کمپنی کو جعلی اور غیر رجسٹرڈ قرار دیا گیا ہے۔ اسپیشل کورٹ پہلے ہی ایف آئی اے کو چالان جمع کرانے کی ہدایت دے چکی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف تربت، پنجگور کیمپس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچست[ان]
Bullet No. 1
Page No. 12

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 22
بدھ 15 اپریل 2026ء، 26 شوال 1447ھ

[جامعات کو بھرتیوں کی فیکٹری ب]نا ترقی کررہا ہے، معیاری تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے

سرفراز بگٹی

[...]نے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں مؤثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جا سکے

[...] شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد [...]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت یونیورسٹی آف مکران پنجگور کیمپس کی کارکردگی، درپیش مسائل اور مستقبل کے اقدامات سے متعلق ایک اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں جامعہ کی مجموعی صورتحال، انتظامی و تدریسی [illegible] بقیہ 1 صفحہ نمبر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مکران [...] اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے [...] ملاقات کر رہے ہیں

اسامیوں اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں جامعہ آف مکران میں تدریسی و غیر تدریسی انتظامی اسٹاف کی بھرتی کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا کمیٹی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ادارے کی حقیقی ضروریات کا جامع جائزہ لے کر اسٹاف کے تعین، بھرتیوں، وسائل کی فراہمی اور مجموعی ادارہ جاتی بہتری سے متعلق ٹھوس اور قابل عمل سفارشات پیش کرے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایت دی کہ غیر ضروری بھرتیوں سے ہر صورت اجتناب کیا جائے اور تمام تر توجہ معیاری تعلیم کے فروغ پر مرکوز رکھی جائے انہوں نے کہا کہ جامعات کو محض بھرتیوں کی فیکٹری بنانے کے بجائے علم، تحقیق اور جدت کے حقیقی مراکز میں تبدیل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے مصنوعی ذہانت کے فروغ پر زور دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مقامی زبانوں میں مؤثر چیٹ بوٹس اور جدید ڈیجیٹل حل تیار کیے جائیں تاکہ طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیم فراہم کی جا سکے وزیراعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعات کے وسائل کو طلبہ کے داخلوں اور ادارہ جاتی کارکردگی سے مشروط کیا جائے تاکہ اداروں میں بہتری اور مسابقت کا رجحان فروغ پائے میر سرفراز بگٹی نے تعلیمی اداروں میں میرٹ، شفافیت اور احتساب کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اصولوں پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا انہوں نے پنجگور کیمپس کو جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور ڈیجیٹل سہولیات کی بہتری کی بھی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مقامی طلبہ کو معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے جامعات میں تحقیق کو صنعت اور مقامی معیشت سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ تحقیق کے ثمرات براہ راست معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوں اجلاس میں اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے خصوصی پروگرام متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا تاکہ تدریسی معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن کمیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف مکران ڈاکٹر سعادت بلوچ اور دیگر حکام نے شرکت کی۔

Balochistan Times
of 92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1428 QUETTA Wednesday April 15, 2026 / Shawwal 26, 1447 Rs: 30

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti presiding over a meeting related to University of Makran Panjgur Campus on Tuesday.

Bugti calls for transforming universities into centers of knowledge and innovation

Staff Report

QUETTA: Chief Minister (CM) of Balochistan Mir Sarfraz Bugti, has emphasized that universities must not be reduced to mere recruitment factories but should serve as genuine centers of knowledge, research, and innovation.

He made these remarks while chairing a high-level meeting at the Chief Minister's Secretariat to review the performance, challenges, and future plans of the University of Makran's Panjgur campus. The meeting discussed administrative and academic affairs, as well as strategies for institutional improvement.

A special committee comprising the Secretary of Finance and the Secretary of Higher Education was formed to assess the university's actual needs and present practical recommendations regarding staff recruitment, resource allocation, and overall institutional development.

The CM directed the committee to avoid unnecessary appointments and focus on promoting quality education.

Sarfraz Bugti stressed the importance of integrating modern technologies, particularly artificial intelligence, into higher education. He instructed that effective chatbots and digital solutions be developed in local languages to align students with contemporary academic requirements. He further directed that university resources be linked to student enrollment and institutional performance to encourage competition and improvement.

Highlighting the need for merit, transparency, and accountability, Sarfraz Bugti said these principles must be strictly enforced in educational institutions. He also called for upgrading infrastructure and digital facilities at the Panjgur campus to meet modern educational standards.

The CM underscored that providing quality higher education to local students is a top government priority, and all available resources will be utilized to achieve this goal. He emphasized connecting academic research with industry and the local economy to ensure that its benefits directly contribute to economic development.

The meeting also agreed to introduce special programs for faculty training and capacity building to enhance teaching standards. Provincial Minister for Education Raheela Hamid Khan Durrani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Secretary Higher Education Commission Saleh Baloch, Vice Chancellor University of Makran Dr. Saadat Baloch, and other officials attended the meeting.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 15 APR 2026 Page No. 14

حکومت بلوچستان معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے، بخت کاکڑ

نیوٹراما سینٹر کے انتظامی اور طبی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت نیوٹراما سینٹر کوئٹہ کے حوالے سے پروگریس ریویو میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں نیوٹراما سینٹر کی فعالیت، انتظامی امور، جدید طبی آلات کی دستیابی اور سروس ڈیلیوری کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، سابق سیکرٹری صحت پنجاب علی جان، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ امین مندوخیل، ایڈیشنل سیکرٹری صحت ماہ تاب کاکڑ، سی ای او ٹراما سینٹر ارباب کامران، بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ اینڈ انفارمیشن سسٹمز کے صوبائی کوآرڈینیٹر ابابکر بلوچ سمیت دیگر سینئر ڈاکٹرز اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو ڈائریکٹر آپریشن نیوٹراما سینٹر ڈاکٹر شیر افگن رئیسانی نے تفصیلی بریفنگ دی، جس میں نیوٹراما سینٹر کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ اس دوران سرجری کے آغاز کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ہدایت دی کہ تمام انتظامی اور طبی امور کو جلد از جلد حتمی شکل دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

نہری نظام کی بحالی سے کسان خوشحال ہوں گے' سردارزادہ فیصل جمالی

زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم اور فراہمی یقینی بنائیں گے' صوبائی وزیر لائیو سٹاک

استا محمد کو ماسٹر پلان کے تحت ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے' مشرق سے بات چیت

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ نہری نظام کی بحالی سے زراعت فروغ پائے گا اور کسان خوشحال ہوگا نصیر آباد ڈویژن بلوچستان کا گرین بیلٹ اور اناج گھر کی حیثیت رکھتا ہے زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم اور ٹیل کے کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنایا جائے گا اوستہ محمد نیا ضلع ہے مسائل زیادہ وسائل کم ہیں استا محمد کو ماسٹر پلان کے تحت ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر نوجوان قیادت میر ضرار خان جمالی فوکل پرسن محمد پٹیل سومرو بھی موجود تھے سردارزادہ فیصل خان .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

جمالی نے کہا کہ استا محمد سمیت نصیرآباد ڈویژن کی عوام کا ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے حکومت زراعت کو فروغ دینے کے لئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لارہی ہے اور خوشحال کسان کے لیے انقلابی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مسلسل طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے نہری نظام تباہ ہو کر رہ گیا ہے نہری نظام کی بحالی کے لئے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں تاکہ کسانوں کو زرعی پانی کی فراہمی ممکن ہوسکے صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ دروغ گوئی اور سبز باغ دکھانے کا دور گزر چکا عوام اپنے دوست اور دشمن میں تمیز رکھتے ہیں ان کا کہنا تھا کہ دو سال کی کارکردگی عوام کے سامنے ہے ہیں دو سالوں میں حلقہ انتخاب میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا جو زمین پر نظر آرہے ہیں صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ میرے علاوہ ایک اور ایم پی اے ایم این اے اور سینیٹر بھی ہیں وہ بھی عوام کو جواب دیں ان کی کارکردگی سب کے سامنے ہے انہوں نے کہا کہ اوستا محمد کی ترقی وخوشحالی کے لئے کردار ادا کریں گے انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد کے مسائل زیادہ وسائل کم ہیں انشاء اللہ عوام کی طاقت سے تمام مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کریں گے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ جمالی قبائل کے سردار گھرانے نے ہمیشہ عوام کو مشکل گھڑی میں ہرگز تنہا نہیں چھوڑا عوام کی بے لوث خدمت ہمارا وژن ہے۔

INTEKHAB QUETTA

فائر بریگیڈ کی فراہمی' سنجاوی کے عوام کا مطالبہ پورا کردیا' نور محمد دمڑ

علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ذمہ داری' مزید ترقیاتی منصوبے بھی شروع کئے جائینگے' صوبائی وزیر

سنجاوی (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ اور میونسپل کمیٹی کے چیئرمین حاجی خان محمد دمڑ کی خصوصی کاوشوں سے سنجاوی میں فائر بریگیڈ کی فراہمی ممکن ہوگئی، اس موقع پر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ سنجاوی کے عوام کا یہ ایک دیرینہ مطالبہ تھا، جس کی تکمیل سے علاقے میں ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

نے مزید کہا کہ سنجاوی کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہماری ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں مزید ترقیاتی منصوبے بھی جلد شروع کیے جائیں گے۔

تمپ ضلع کا قیام وزیراعلیٰ کے وژن کی عملی تعبیر ہے' مینا مجید بلوچ

انتظامی امور کسی اور ضلع میں بیٹھ کر چلانے کی اجازت نہیں دینگے' صوبائی مشیر

تربت (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت کسی بھی ایسی غفلت کو قبول نہیں کرے گی جس میں ایک بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

ضلع کے انتظامی اور امن وامان کے معاملات دوسرے ضلع سے چلائے جائیں۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ضلع تمپ کا قیام وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت اور اس وژن کی عملی تعبیر ہے جس کا مقصد عوام کو قریب ترین سطح پر سہولیات اور فوری انتظامی رسائی فراہم کرنا ہے۔ یہ فیصلہ کہ تمپ کے لیے تعینات ڈپٹی کمشنر تمپ میں قیام اختیار کرنے کے بجائے تربت سے امور چلائیں گے قابل قبول نہیں۔ یہ بات نہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی وژن کی روح سے ہم آہنگ ہے اور نہ ہی اس سے عوام کو وہ سہولت میسر آسکتی ہے جس کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا تھا۔ صوبائی حکومت کی جانب سے تمپ میں بینک، انفراسٹرکچر کی بہتری کے اقدامات جلد شروع کیے جا رہے ہیں لیکن اس کے ساتھ انتظامی موجودگی ناگزیر ہے۔ ڈپٹی کمشنر سے توقع ہے کہ وہ فوری طور پر تمپ میں مستقل بنیادوں پر موجود رہ کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ عوام بلاواسطہ رسائی کے ذریعے اپنے مسائل پیش کر سکیں۔ میں اس معاملے کو وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ اٹھاؤں گی تاکہ ضلعی انتظامیہ کی تمپ میں موجودگی یقینی بنائی جا سکے۔ کسی بھی ضلع کی مؤثر فعالیت کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ اس کی انتظامیہ عوام کے درمیان ہو نہ کہ دوسرے اسٹیشن پر۔ یہ واضح ہونا چاہیے کہ حکومت کسی بھی ایسی غفلت کو قبول نہیں کرے گی جس میں ایک ضلع کے انتظامی اور امن وامان کے معاملات دوسرے ضلع سے چلائے جائیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 15 APR 2026 — Page No. 15

بلوچستان ہائیکورٹ: پولیس حراست میں ہلاکت پر متعلقہ حکام طلب

ایڈووکیٹ جنرل کو واقعے سے متعلق مکمل اور جامع رپورٹ بمعہ شواہد جمع کرانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں ایک نہایت اہم اور حساس نوعیت کی آئینی درخواست (سی پی نمبر 444/2026) کی سماعت کے دوران چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل بنچ نے پولیس حراست میں مبینہ ہلاکت کے کیس پر سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو طلب کرلیا۔ درخواست گزار کی جانب سے ان کے وکیل غلام فاروق مینگل نے موقف اختیار کیا کہ ان کا بیٹا حافظ اسرار احمد، جو پیشے کے لحاظ سے درزی تھا، کو 27 مارچ 2026 کو اینٹی اسکواڈ نے سریاب روڈ کے علاقے قمبرانی سے گرفتار کیا۔ بعدازاں پولیس کی جانب سے خاندان کو یقین دہانی کرائی گئی کہ وہ زیر تفتیش ہے اور جلد رہا کر دیا جائے گا۔ تاہم چھ دن بعد سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سریاب ڈویژن کی جانب سے اطلاع دی گئی کہ حافظ اسرار احمد نے تھانہ نیو سریاب کے لاک اپ میں مبینہ طور پر خودکشی کرلی ہے۔ جب اہل خانہ بولان میڈیکل کالج ہسپتال پہنچے تو ڈیوٹی ڈاکٹر نے موت کو "غیر فطری" قرار دیا اور لاش کی تصاویر بھی فراہم کیں، جن سے اہل خانہ کے شکوک میں مزید اضافہ ہوا۔ درخواست گزار نے الزام عائد کیا کہ پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں نے شفاف تحقیقات میں تعاون نہیں کیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کو درخواست دینے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں ہوئی، جبکہ سی ڈی آر ریکارڈ کے حصول، لاش کے طبی معائنے اور دیگر قانونی اقدامات کے لیے دائر درخواستوں پر بھی متعلقہ عدالتوں نے دائرہ اختیار کی بنیاد پر کارروائی سے انکار کر دیا۔ عدالت عالیہ نے اس صورتحال کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے درخواست کو قابل سماعت قرار دے دیا اور تمام متعلقہ فریقین کو نوٹسز جاری کر دیئے۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کا دفتر کو ہدایت کی کہ وہ واقعے سے متعلق مکمل اور جامع رپورٹ بمعہ شواہد جمع کرائے۔ عدالت نے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سریاب، ایس ایچ او تھانہ بیچی بیگ اور ایس ایچ او تھانہ نیو سریاب کو ذاتی حیثیت میں پیش ہوکر رپورٹ جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی عدالت کی انسپکشن برانچ کو سیشن جج سریاب اور جوڈیشل مجسٹریٹ-II سریاب (مس فضا جتناور) سے بھی رپورٹس طلب کرنے کی ہدایت جاری کی گئی۔ عدالت نے کیس کی مزید سماعت 21 اپریل 2026 تک ملتوی کرتے ہوئے واضح کیا کہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جائے۔

بلوچستان ہائیکورٹ نے چیئرمین سروس ٹریبونل نصیب اللہ ترین کو بحال کردیا

عبدالہادی ترین کی تعیناتی کالعدم قرار، فوری طور پر عہدے کا چارج چھوڑنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے ایک اہم آئینی درخواست (سی پی نمبر 444/2026) پر فیصلہ سناتے ہوئے چیئرمین بلوچستان سروس ٹریبونل کی تعیناتی کے معاملے میں بڑا حکم جاری کر دیا۔ چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل بنچ نے ریکارڈ اور قانونی نکات کا جائزہ لینے کے بعد پٹیشن کو منظور کرلیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ متنازعہ نوٹیفکیشن، بشمول نوٹیفکیشن نمبر (SO-I(S&GAD/2012/(13)180-22 مورخہ 13 ستمبر 2025 اور دیگر متعلقہ احکامات، کو کالعدم قرار دے کر ایک طرف رکھ دیا۔ فیصلے کے نتیجے میں نصیب اللہ ترین کی بطور چیئرمین بلوچستان سروس ٹریبونل تعیناتی (نوٹیفکیشن نمبر 256-146/2023/(6)S&GAD/S-IV/2 مورخہ 2 مئی 2023) کو بحال کر دیا گیا۔ عدالت نے مزید حکم دیا کہ عبدالہادی ترین کی بطور چیئرمین بلوچستان سروس ٹریبونل تعیناتی کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے، اور انہیں فوری طور پر عہدے کا چارج چھوڑنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ عدالت نے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو فیصلے پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کیس کی مزید سماعت کے لیے 21 اپریل 2026 کی تاریخ مقرر کردی۔

فرض شناس اور قابل افسران واہلکار محکمہ کا قیمتی اثاثہ ہیں، آئی جی پولیس

ریٹائرڈ ملازمین کی پیشہ ورانہ تکنیکی اور تفتیشی امور پر تجاویز سے استفادہ کیا جائے گا، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ فرض شناس اور قابل افسران واہلکار محکمہ کا قیمتی اثاثہ ہیں جو ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اپنی زندگی قانون کی عملداری کیلئے وقف رکھتے ہیں۔ ریٹائرڈ پولیس ملازمین کی حاضر سروس اہلکاروں کی طرح ان کے اہل خانہ کی صحت اور تعلیمی بہبود ہماری اولین ترجیح ہے ان کی پیشہ ورانہ تکنیکی اور تفتیشی امور پر تجاویز سے استفادہ کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار آئی جی پولیس بلوچستان نے سینٹرل پولیس آفس میں ریٹائر ہونے والے افسران کے اعزاز میں منعقدہ الوداعی تقریب کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی ایڈمن جاوید علی مہر، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹر حسن اسد علی، ڈی آئی جی فنانس سہیل احمد شیخ، ڈی آئی جی ٹیلی شاہ زیب شیخ، ڈی آئی جی اکاؤنٹیبلیٹی بیورو سہیل احمد، اے آئی جی آپریشنز نوید عالم، اے آئی جی جنرل عابد خان، اے آئی جی ڈویلپمنٹ احمد سلطان، اے آئی جی کمپلینٹ محمد ہاشم، ڈی ایس پی لیگل محمد عباس سمیت دیگر افسران نے بھی موجود تھے۔

کوئٹہ کی نئی حلقہ بندیوں کی ابتدائی فہرست جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے ڈسٹرکٹ کوئٹہ کے حلقہ بندیوں کی ابتدائی فہرستیں ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ/کنوینر حلقہ بندی کمیٹی نے شائع کردی ہے۔ اس سلسلے میں مجوزہ ابتدائی حلقہ بندیوں پر اعتراضات 15 اپریل تا 29 اپریل 2026 تک حلقہ بندی اتھارٹی جوکہ ریجنل الیکشن کمشنر کوئٹہ ڈویژن ہے اُن کے آفس میں دائر کیے جا سکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کیجانب سے عوام کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں کی حلقہ بندیوں پر اگر کوئی اعتراضات ہو تو متعلقہ حلقہ بندی اتھارٹی کے پاس مقرر کردہ وقت میں جمع کرائے جس پر حلقہ بندی اتھارٹی 14 مئی 2026 تک فیصلہ کرے گا۔ یاد رہے کہ حلقہ بندیوں کی حتمی فہرستیں 21 مئی 2026 کو شائع کی جائیں گی۔

سکول اوقات میں ہیوی ٹریفک کا شہر میں داخلہ بند ہوگا، SSP ٹریفک

ٹریفک قوانین کی پاسداری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانے کیلئے کوشاں ہیں، مرزا ابال حسن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا ابال حسن نے کہا ہے کہ سکول کے اوقات میں ہیوی ٹریفک، واٹرٹینکر اور ڈمپر گاڑیوں کا داخلہ شہر میں مکمل بند ہوگا کم عمر ڈرائیوروں پر پابندی ہوگی ڈرائیور گاڑیاں چلاتے وقت ایچ ٹی وی لائسنس ہمراہ رکھیں اور تیز رفتاری پر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو ڈمپر اور واٹرٹینکر ایسوسی ایشن کے صدور اور دیگر عہدیداروں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ مرزا ابال حسن کا کہنا تھا کہ ٹریفک پولیس کی کوشش ہے کہ ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ ٹریفک قوانین کی پاسداری کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں انہوں نے کہا کہ سکول کے اوقات میں شہر میں ڈمپرز بڑی گاڑیوں اور واٹرٹینکر کا داخلہ بند ہوگا جو بھی کم عمر ڈرائیور خلاف ورزی کرتے ہوئے گاڑی چلائے گا اس کی گاڑی ضبط کرلی جائے گی اس کے علاوہ تمام ڈرائیورز ایچ ٹی وی لائسنس اپنے ہمراہ رکھیں اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائیں تیز رفتاری کے خلاف بھی موثر کارروائیاں کی جائیں گی ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کے لئے تمام تر اقدامات کیے جائیں گے اس موقع پر ڈمپر اور واٹرٹینکر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے ٹریفک پولیس کے ساتھ ہونے والے فیصلوں پر مکمل عملدرآمد کی یقین دہانی کرائی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2026 Page No. 16

محکمہ قلیل مدتی ریلیف اقدامات پر کام کر رہا' سیکرٹری آبپاشی

آبپاشی نظام کی جدید کاری نے حکومتی عزم کو اجاگر کیا' سہیل الرحمان بلوچ

آبپاشی کے کئی نئے منصوبوں پر غور جاری ہے' پارلیمانی نمائندوں کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان محکمہ آبپاشی کے سیکرٹری، سہیل الرحمان بلوچ نے صوبے بھر میں آبپاشی اور پانی کے انتظام سے متعلق اہم چیلنجز پر غور کیلئے پارلیمانی نمائندوں کے ساتھ ایک فیر رکی مگر نتیجہ خیز اجلاس منعقد کیا اجلاس میں اپوزیشن لیڈر اور گوادر سے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان، جبکہ لورالائی سے رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے شرکت کی محکمہ آبپاشی کے سینئر افسران، جن میں سیکشن آفیسر انجم بشیر اور ایس ڈی او آبپاشی کوئٹہ ڈویژن محراب بلوچ بھی اجلاس میں موجود تھے اجلاس کے دوران شرکاء نے اضلاع سے متعلق مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، جس میں پانی کی قلت، آبپاشی کے نظام کا انفراسٹرکچر .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اور نہری نظام کی بحالی پر خصوصی توجہ دی گئی اراکین اسمبلی نے خاص طور پر گوادر اور لورالائی جیسے خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں پانی کی منصفانہ تقسیم کی فوری ضرورت پر زور دیا، جہاں زرعی پیداوار شدید متاثر ہو رہی ہے۔ سہیل الرحمان بلوچ نے نمائندوں کو یقین دہانی کرائی کہ محکمہ آبپاشی قلیل مدتی ریلیف اقدامات اور طویل مدتی انفراسٹرکچر منصوبوں پر فعال طور پر کام کر رہا ہے انہوں نے پانی کے وسائل کے بہتر انتظام کیلئے آبپاشی نظام کی جدید کاری اور مقامی سطح پر مربوط حکمت عملی کو فروغ دینے کے حکومتی عزم کو اجاگر کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان نے گوادر میں فوری اقدامات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پانی کی قلت اب ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے جو عوام کی روزمرہ زندگی اور روزگار دونوں کو متاثر کر رہی ہے۔ اسی طرح حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے لورالائی میں تاخیر کا شکار آبپاشی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مقامی کسانوں کو سہارا دیا جا سکے۔ محکمہ کے ذرائع کے مطابق کئی نئے منصوبوں پر غور جاری ہے، جن میں پانی کے ضیاع کو کم کرنے کیلئے نہروں کی لائننگ، خشک علاقوں میں چھوٹے چیک ڈیمز کی تعمیر، اور پانی کے تحفظ کی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال شامل ہے۔ بلوچستان بھر میں آبپاشی کی ضروریات کا جامع سروے کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ محکمہ وفاقی حکام کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ جاری ترقیاتی پروگراموں کے تحت ترجیحی منصوبوں کے لیے اضافی فنڈز حاصل کیے جا سکیں۔ حکام کے مطابق موسمیاتی تبدیلیوں کے پیش نظر ماحولیاتی لحاظ سے مضبوط انفراسٹرکچر پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اجلاس کے اختتام پر اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ باہمی رابطے کو برقرار رکھا جائے گا اور زیر بحث مسائل پر بروقت پیش رفت کو یقینی بنایا جائے گا، جو صوبے میں پانی کے انتظام کے مسائل کے حل کے لئے ایک مشترکہ اور مربوط حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔

سرکاری سکولوں میں فیس لینے پر کارروائی ہوگی' ڈی ای او کوئٹہ

سرکاری تعلیمی اداروں میں مفت تعلیم کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے

سرکاری سکولوں میں فیس یا چارجز کی وصولی حکومتی پالیسی کی خلاف ورزی ہے' مراسلہ

کوئٹہ (یو این اے) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ نے ضلع کے تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں طلباء سے کسی بھی قسم کی فیس یا رقم کی وصولی پر فوری اور سخت پابندی عائد کردی ہے ڈی ای او آفس سے جاری کردہ مراسلہ کے مطابق اعلیٰ حکام کو یہ شکایات موصول ہوئی ہیں کہ ضلع کے بعض اسکولوں میں داخلہ فیس یا دیگر چارجز کے نام پر طلباء سے پیسے لئے جا رہے ہیں، جو کہ حکومتی پالیسی کی صریحاً خلاف ورزی ہے مراسلہ میں تمام ڈسٹرکٹ آفیسرز ایجوکیشن، ڈی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی ای اوز اور ہائی و ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے پرنسپلز و ہیڈ ماسٹرز کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ سرکاری اسکولوں میں مفت تعلیم کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، لہذا کسی بھی صورت میں طالب علموں سے کوئی فیس طلب نہ کی جائے تمام اداروں کے سربراہان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ داخلہ فیس یا کسی بھی قسم کی دیگر وصولی کو فوری طور پر روک دیں اور اس حکم نامہ کو تمام اسٹاف ممبران تک پہنچا کر اس پر عملدرآمد سو فیصد یقینی بنائیں۔ ڈی ای او کوئٹہ نے واضح کیا ہے کہ اس ہدایت کی خلاف ورزی کرنے والے اسکول سربراہان اور ذمہ دار عملے کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اس سلسلے میں باقاعدہ مانیٹرنگ بھی کی جائے گی۔

تربت، پروفیشنل سرٹیفکیٹ کورسز کی کلاسز کا باقاعدہ آغاز

آخری تاریخ میں 17 اپریل 2026 تک توسیع کر دی گئی

تربت (آئی این پی) یونیورسٹی آف تربت کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق مختلف پروفیشنل سرٹیفکیٹ کورسز کی کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔ یہ کلاسز یونیورسٹی کے سٹی کیمپس (شعبہ قانون) میں شام 4 بجے سے 6 بجے تک منعقد ہو رہی ہیں۔ وہ امیدوار جو اپنے مطلوبہ کورسز میں داخلہ کنفرم کر چکے ہیں، انہیں ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ باقاعدگی کے .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ساتھ کلاسز میں اپنی حاضری یقینی بنائیں۔ اعلامیے کے مطابق دیگر خواہشمند امیدواروں کے لیے داخلہ فیس جمع کرانے کی آخری تاریخ میں 17 اپریل 2026 تک توسیع کر دی گئی ہے۔ ایسے امیدوار فیس چالان یونیورسٹی آف تربت کے مین کیمپس میں قائم ایڈمیشن سیل کے فنانس سیکشن یا سٹی کیمپس (شعبہ قانون) سے حاصل کر کے فیس حبیب بینک لمیٹڈ کی یونیورسٹی برانچ یا مین برانچ تربت میں جمع کرائیں۔ یونیورسٹی ترجمان کے مطابق ان پروفیشنل کورسز میں اے آئی آٹومیشن، ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریشن، نیٹ ورکنگ پروفیشنل، ویب ڈویلپمنٹ، موبائل ایپلیکیشن ڈویلپمنٹ، گرافک ڈیزائن، کمپیوٹر ہارڈویئر اور ڈپلومہ ان انفارمیشن ٹیکنالوجی سمیت دیگر اہم کورسز شامل ہیں۔ مزید معلومات یا رہنمائی کے لیے درج ذیل نمبرز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

0852-400561/0324-825087

چمن، پوست کی کاشت تلف کرنے کیلئے ضلعی انتظامیہ کا آپریشن جاری

ٹریکٹرز، ڈرونز سے کیمیکل اسپرے کر کے فصل تباہ کرنے کی کارروائیاں جاری ہیں، حکام

چمن (خ ن) ضلعی انتظامیہ چمن اور دیگر متعلقہ اداروں کی طرف سے چمن میں پوست کی فصل کیخلاف آپریشن ضلعی انتظامیہ چمن کی نگرانی میں گزشتہ دو ہفتوں سے مسلسل اینٹی نارکوٹکس، پولیس فورس ایف سی اور دیگر متعلقہ محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و اہلکاران کی مشترکہ ٹیم چمن کے دور افتادہ پہاڑی و میدانی علاقوں میں افیون/پوست کی بڑے پیمانے پر کاشت کی گئی فصل کو تلف کرنے کیلئے آپریشن کر رہے ہیں افیون کی فصل کی بیخ کنی کیلئے ٹریکٹروں، ڈرونز سے کیمیکل، روایتی پمپوں سے زہریلی اسپرے اور...

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکاران ملکر فصل تباہ کرنے کی کارروائی کامیابی سے سرانجام دے رہے ہیں اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے ایک اس ذمہدار آفیسر نے کہا کہ مختلف علاقوں میں اب تک سینکڑوں ایکڑ پر پھیلی افیون کی فصل کو تلف کیا جا چکا ہے۔ حکام کے مطابق یہ آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ضلع میں افیون کی کاشت کو مکمل طور پر ختم نہیں کر دیا جاتا۔ یہ اقدام منشیات کی روک تھام اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے، کیونکہ افیون کی کاشت نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ اس سے منشیات کے پھیلاؤ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جو کہ معاشرے اور خاص کر نوجوان طبقے کیلئے ایک ناسور ہے۔

نئی شرائط کے مطابق گندم کی خریداری کی جائیگی، کموڈٹی مینجمنٹ

حکومت نے ٹینڈر کمیٹی کیلئے شرائط مقرر کر دی ہیں، نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (خ ن) محکمہ کموڈٹی مینجمنٹ کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق یہ صوبائی کابینہ کے 23 فروری 2026 کے اجلاس میں کیے گئے فیصلے کی روشنی میں اور سروسز اینڈ...

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (ایس اینڈ جی اے ڈی) کے 26 مارچ 2026 کو مراسلے کے بعد حکومت نے ٹینڈر کمیٹی کے لیے نئی شرائط کار (ٹرمز آف ریفرنس) بھی مقرر کر دی ہیں، جن کے تحت نجی شعبے سے خدمات حاصل کر کے گندم کی خریداری کی جائے گی۔

INTEKHAB QUETTA

اسسٹنٹ کمشنر پنجگور کا محکمہ ایکسائز و جنگلات کے دفاتر کا دورہ

افسران و اہلکاروں سے ملاقات، حاضری، کارکردگی اور فرائض کی انجام دہی کا جائزہ

پنجگور (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالکبیر زرکون کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر عبداللہ کاشانی کا محکمہ ایکسائز اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے ملازمین کے فزیکل ویریفکیشن کے لئے دورہ۔ ضلعی انتظامیہ کی ہدایات کی روشنی میں اسسٹنٹ کمشنر عبداللہ کاشانی نے ایکسائز ٹیکسیشن و انسداد منشیات اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے دفاتر کا تفصیلی دورہ کیا۔ مقصد سرکاری ملازمین کی فزیکل ویریفکیشن کرنا اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید بہتر بنانا تھا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے دونوں محکموں میں عملے کی حاضری، کارکردگی اور فرائض کی انجام دہی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران و اہلکاروں سے ملاقات کی اور انہیں ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ ادا کریں تاکہ عوام کو بروقت اور معیاری خدمات فراہم کی جا سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے محکمہ ایکسائز کی کارکردگی

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

کو سراہا اور کہا کہ ادارہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہا ہے، جو کہ دیگر محکموں کے لیے بھی ایک مثبت مثال ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں ایسے دورے جاری رہیں گے۔ ایک روز قبل ڈپٹی کمشنر پنجگور نے محکمہ ماہی گیری کے دفاتر کا بھی دورہ کیا تھا۔

خضدار میں چار روزہ انسداد پولیو مہم، ڈپٹی کمشنر نے افتتاح کیا

ایک لاکھ 71 ہزار سے زائد بچوں کو قطرے پلائے جائینگے، 542 ٹیمیں تشکیل دیدیں، عبدالرزاق

خضدار (خ ن) خضدار میں چار روزہ انسداد پولیو مہم کا افتتاح ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ ایجوکیشن افسر عابد حسین بلوچ، کمیونیکیشن افسر رحیم بنگ، ڈسٹرکٹ سپورٹ اسٹاف افسر ڈاکٹر فرمان اللہ، محکمہ صحت کے افسران، لیڈی ہیلتھ ورکرز سمیت دیگر عہدیداروں نے شرکت کی۔ تقریب میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے اور مہم کا باضابطہ آغاز کیا گیا۔ ضلع خضدار میں پانچ سال سے کم عمر کے ایک لاکھ 71 ہزار 820 بچوں کو پولیو سے بچاؤ

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

کے قطرے پلائے جائیں گے۔ اس مقصد کے لئے 542 ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں جو گھر گھر جا کر اپنی خدمات سرانجام دیں گی۔ مہم کے افتتاح پر ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں پولیو کا خاتمہ قومی فریضہ ہے اور اس میں عوام کا تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانچ سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ہر صورت پلائے جائیں تاکہ کوئی بھی بچہ اس موذی مرض سے عمر بھر کیلئے اپاہج ہونے سے محفوظ رہیں۔ انہوں نے پولیو ٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران کسی بھی بچے کو نظر انداز نہ کیا جائے اور دور دراز و دشوار گزار علاقوں میں بھی ٹیمیں پوری طرح سے اپنی ذمہ داری کے ساتھ خدمات انجام دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 APR 2026 Page No. 18

نوجوان امن وترقی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں، ڈپٹی کمشنر کیچ

رائز بلوچستان پروگرام کو ایک فلیگ شپ اقدام کے طور پر موثر انداز میں نافذ کیا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا ہے کہ نوجوانوں کی کاروباری صلاحیتیں امن اور ترقی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام رائز بلوچستان پروگرام کے پیس اینڈ سوشل کوہیزن کمپونٹ کے تحت تربت یونیورسٹی میں ایک اہم تقسیم ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ پائیدار امن اور معاشی ترقی ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور نوجوان ان دونوں کے فروغ میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں رائز بلوچستان پروگرام کو ایک فلیگ شپ اقدام کے طور پر موثر انداز میں نافذ کیا جائے گا، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ نوجوان جدید کاروباری آئیڈیاز کے ساتھ آگے آئیں اور دستیاب مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں تربت یونیورسٹی ایسے نوجوانوں کی رہنمائی اور معاونت کے لیے ہر ممکن کردار ادا کرے گی بی آر ایس پی کے ریجنل منیجر اطناز دشتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رائز بلوچستان پروگرام ایک جامع ترقیاتی ماڈل ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو بااختیار بنانا، انہیں مواقع فراہم کرنا اور کمیونٹی سطح پر امن و ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے ڈاکٹر غلام جان بلوچ، ڈاکٹر مشتاق بادینی اور ڈاکٹر قیوم نے بھی خطاب کیا۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا کریک ڈاؤن بلاتعطل جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ناقص اور مضر صحت خوراک کے خاتمے کیلئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا کریک ڈاؤن بلا تعطل جاری ہے کوئٹہ، قلعہ سیف اللہ، خضدار، گوادر اور کچلاک میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مختلف مراکز کا معائنہ کیا ترجمان بی ایف اے کے مطابق مجموعی کارروائیوں کے دوران 2 کارخانے سیل جبکہ 27 مراکز پر جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 36 یونٹس کو معمولی نقائص پر اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے دوران انسپکشن زائد المیعاد اور ممنوعہ اشیاء کی بڑی مقدار ضبط و تلف کی گئی ترجمان بی ایف اے کے مطابق عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری رہے گا۔

دشت کمبیلا، ڈاکٹر طارق بدوزئی کی جانب سے مفت طبی کیمپ

دشت کمبیلا (خ ن) معروف فارماسسٹ ڈاکٹر طارق بدوزئی کی جانب سے الماد میڈیکل اسٹور اینڈ ہیلتھ کیئر سینٹر دشت کمبیلا میں مفت طبی معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر علاقے کے مستحق افراد کا تفصیلی چیک اپ کیا گیا، جس میں مجموعی طور پر 47 خواتین، 55 بچوں اور 42 مردوں کا معائنہ کیا گیا۔ مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا گیا اور ضروری ادویات بھی بلا معاوضہ تقسیم کی گئیں۔ ڈاکٹر طارق بدوزئی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مستقبل میں بھی ایسے فلاحی اقدامات جاری رکھیں گے تاکہ غریب اور مستحق افراد کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اہل علاقہ نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے اسے ایک قابل تحسین قدم قرار دیا۔

تعلیم کی بدولت ترقی کی منازل طے کی جاسکتی ہیں، ڈائریکٹر ایجوکیشن

اساتذہ بچوں کو دلجمعی اور محنت کیساتھ زیور تعلیم سے آراستہ کریں، اختر کھیتران

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر ایجوکیشن محمد اختر کھیتران نے کہا ہے کہ تعلیم کی بدولت ترقی کی منازل طے کی جاسکتی ہیں اساتذہ بچوں کو دلجمعی اور محنت سے زیور تعلیم سے آراستہ کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گورنمنٹ سپیشل ہائر سیکنڈری سکول کوئٹہ کے دورے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وائس پرنسپل شفیق الرحمن علیمی نے ان کو بریفنگ دی ڈائریکٹر نے اسپیشل پرائمری سکول شالدرہ کاسی پرائمری سکول اور کاسی پرائمری سکول کا بھی تفصیلی دورہ کیا محمد اختر کھیتران نے کہا کہ تعلیم کے ذریعے جدید دور کے چیلنجز کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے طلبہ محنت ولگن سے علم حاصل کریں۔

INTEKHAB QUETTA

ملک میں تیزی سے بڑھتی آبادی سنگین مسائل پیدا کررہی ہے، مقررین

صوبے میں فیملی پلاننگ کرنیوالوں کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کردیا، خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق معلومات پہنچانا ہوں گی، عبدالستار شاہوانی ودیگر کا خطاب

ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا خوشحال معاشرے کی تشکیل کیلئے ناگزیر، محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عوام تک تولیدی صحت اور فیملی پلاننگ کی سہولیات کی فراہمی کیلئے کام کررہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) یو این ایف پی اے کے فوکل پرسن عبدالستار شاہوانی، ڈپٹی ڈائریکٹر ناصر خان، اور عبداللطیف نے کہا ہے کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عوام تک تولیدی صحت اور فیملی پلاننگ کی سہولیات کی فراہمی کیلئے کام کررہا ہے، ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانا ایک خوشحال معاشرے کی تشکیل کیلئے ناگزیر ہے، شادی شدہ خواتین اور مردوں تک فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات فراہم کرنے میں ہوم بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ بات انہوں نے پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور یو این ایف پی اے کے زیر اہتمام ہوم بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز بلوچستان کی سہ ماہی کارکردگی کا جائزہ کیلئے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی بہت سے مسائل پیدا کررہی ہے،

بڑھتی ہوئی آبادی بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

کو کنٹرول کرنے کیلئے ہمیں شادی شدہ جوڑوں تک فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات پہنچانا ہوں گی جس کیلئے محکمہ پاپولیشن ویلفیئر اور یو این ایف پی اے مل کر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر میں فیملی پلاننگ کرنے والے شادی شدہ جوڑوں کا تمام ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کردیا گیا ہے جس کی وجہ سے اگر کوئی بھی معلومات درکار ہوں تو وہ ایک کلک پر سامنے آجاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شادی شدہ خواتین اور مردوں تک فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات پہنچانے میں ہوم بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کیلئے بچے کی پیدائش میں مناسب وقفہ بہت ضروری ہے اور اسلام نے بھی بچے کی پیدائش میں مناسب وقفے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے شادی شدہ جوڑوں کو بچوں کی پیدائش میں مناسب وقفے کیلئے فیملی پلاننگ بہت ضروری ہے اس سلسلے میں شادی شدہ جوڑے محکمہ پاپولیشن کے دفاتر سے معلومات حاصل کرسکتے ہیں جن کی مکمل رہنمائی کی جاتی ہے اور اسے تمام راز میں رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ پاپولیشن ویلفیئر اور یو این ایف پی اے فیملی پلاننگ کے اہداف کے حصول اور بہتری کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہوم بیسڈ فیملی پلاننگ ورکرز کو چاہیے کہ وہ لوگوں تک فیملی پلاننگ سے متعلق معلومات پہنچائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ شادی شدہ لوگ اس سے مستفید ہوسکیں۔

INTEKHAB QUETTA

ہزارہ برادری کو بھرپور سیکورٹی فراہم کی جائیگی، ڈی آئی جی کوئٹہ

انتظامات کا ازسرنو جائزہ لیا جائیگا، عمران شوکت کی شیعہ کانفرنس کے رہنماؤں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لیفٹیننٹ (ر) عمران شوکت نے کہا ہے کہ پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے ہزارہ برادری کو بھرپور سیکورٹی فراہم کرے گی اور سیکورٹی کے حوالے سے انتظامات کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان شیعہ کانفرنس کے صدر عاشق حسین ہزارہ کی قیادت میں ملنے والے وفد جس میں احمد کوہزاد، علی حسنین حسینی، انجینئر عادی عسکری، عصمت باری، محمد رضا اخلاقی اور ذوالفقار علی جتول شامل سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈی آئی جی پولیس نے کہا کہ پولیس عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اپنے فرائض

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کی بجا آوری کو موثر انداز میں نبھا رہی ہے اور جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کے لئے عوام پولیس کے ساتھ تعاون کریں، موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکورٹی انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے سیکورٹی کا ازسرنو جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ لوگوں کو تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ انہوں نے گزشتہ روز ہزار گنجی میں فائرنگ کے واقعہ کے حوالے سے بتایا کہ پولیس عوام کے تعاون سے سیکورٹی کو مزید مربوط اور بہتر بنانے کیلئے پولیس اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی موجودہ حالات کے تناظر میں امن و امان برقرار رکھنے کیلئے مشترکہ حکمت عملی پر غور کرتے ہوئے فریقین نے اس بات پر زور دیا کہ شہر میں مذہبی ہم آہنگی اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے مربوط اقدامات ناگزیر ہے اور سیکورٹی اداروں سمیت مذہبی قیادت کے درمیان رابطوں کو مزید موثر اور منظم بنایا جائے گا تاکہ آئندہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 15 APR 2026 Page No. 8

حکومت بلوچستان نے کرایہ داروں کی رجسٹریشن کو لازمی قرار دے دیا

قومی شناختی کارڈ کے بغیر کسی کو کرایہ پر رہائش فراہم نہیں کی جاسکے گی، معاون برائے داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے کرایہ داروں کی رجسٹریشن کو لازمی قرار دے دیا بغیر قومی شناختی کارڈ کے کسی کو بھی کرایہ پر رہائش فراہم نہیں کی جا سکے گی۔ معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال کو مزید موثر بنانے کے لیے کرایہ داروں کی رجسٹریشن کو لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ بغیر قومی شناختی کارڈ کے کسی بھی فرد کو کرایہ پر رہائش فراہم نہیں کی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ Balochistan Restriction of Rented Buildings (Security) Act کے تحت تمام مکان مالکان پر لازم ہے کہ وہ اپنے کرایہ داروں کا قومی شناختی کارڈ چیک کریں اور قریبی تھانے میں ان کی باقاعدہ رجسٹریشن کروائیں۔ 24 گھنٹے سے زائد قیام کرنے والے مہمانوں کے حوالے سے بھی متعلقہ تھانے کو تحریری اطلاع دینا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہاسٹلز، ہوٹلز اور دیگر کرایہ پر دی جانے والی رہائش گاہوں کے منتظمین مکمل ریکارڈ رکھنے کے پابند ہوں گے تاکہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری نشاندہی ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ: کرایہ داری ایکٹ کے تحت دو درجن سے زائد مالک مکان، سیکڑوں افغان مہاجرین گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ، پولیس نے کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر دو درجن سے زائد مالک مکان، سیکڑوں افغان شہریوں کو گرفتار کرلیا، پولیس کے مطابق ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے منگل کے روز کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر کارروائی کرتے ہوئے دو درجن سے زائد مالک مکان جنہوں نے غیر ملکی افغان مہاجرین کو مکان کرائے پر دیئے ہوئے تھے ان کو گرفتار کر کے غیر قانونی مقیم سیکڑوں افغان مہاجرین کو حراست میں لے کر ڈی سی آفس منتقل کیا، پولیس کے مطابق گرفتار افراد کیخلاف کرایہ داری ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

Century Express Quetta

وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور کی عدم حاضری پر ہائیکورٹ کی برہمی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ کا وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند کی سماعت میں عدم حاضری پر برہمی کا اظہار، آئندہ سماعت پر پیش ہونے کا حکم، بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بنچ نے وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند کی تقرری کے خلاف کیس کی سماعت کی۔ دوران سماعت چیف جسٹس کامران ملاخیل نے (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 15 APR 2026

Page No 20

اسکولوں میں درسی کتب کی عدم فراہمی تعلیم دشمنی پر مبنی ہے

مولانا ہدایت الرحمن

صوبے میں تعلیمی ادارے نہیں لیکن شراب خانے بنا کر نوجوانوں کو تباہی کی جانب دھکیلا جا رہا ہے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

بلوچستان کے عوام کو تعلیم، علاج، سہولیات، ترقی امن اور خوشحالی سے دور کرنے والے ہمارے دشمن ہیں

پہاڑوں پر جانے کیلئے راہ ہموار جبکہ جمہوری و پرامن جدوجہد کرنے پر قدغن ہے' ایم پی اے کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بچوں کو سرکاری سکول میں درسی کتب کی عدم فراہمی تعلیم دشمنی و بدمنوانی اور نااہلی ملوث ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے وزراء وبیوروکریسی کے بچے سرکاری تعلیمی اداروں میں پڑھتے تو حالات خود بخود ٹھیک ہو جاتے شراب خانے بنا کر ہمارے نوجوان نسل ....

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کو تباہ کیا جا رہا ہے گوادر میں شراب خانے بند کیے جائے نہیں تو خود توڑ دیں گے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو تعلیم، علاج، سہولیات، ترقی اور امن و خوشحالی سے دور کرنے والے ہمارے دشمن ہیں سرکاری سطح پر روزگار پڑھے لکھے اہل غریب نوجوانوں کی پہنچ سے دور ہے بلوچستان میں معیاری تعلیم، بہترین علاج، تجارت اور امن و امان یہاں کے عوام کا حق ہے مگر وفاق کے طاقتور طبقات بلوچستان کے عوام کو ہر خوشحالی ترقی، جمہوری مزاحمت سے دور کر رہے ہیں پہاڑوں پر جانے کی راہ ہموار جبکہ تعلیم، ترقی، امن سمیت جمہوری، پرامن جدوجہد کے راستے میں رکاوٹیں ہیں حکومت و اداروں کے خیال میں بلوچستان میں پہاڑوں پر جانے والے تو بالکل غدار و ملک دشمن اور پرامن جمہوری جدوجہد والے بھی ٹھیک نہیں وہی ٹھیک ہیں جو طاقتور طبقات کی جی حضوری لیس بوس کرتے ہیں جماعت اسلامی ہی بلوچستان کے مسائل کا حل ہے عوام جماعت اسلامی کا ساتھ دیں تاکہ ایک پرامن ترقی یافتہ بہترین بلوچستان کی راہ ہموار ہو جائے۔

خضدار میں غریب عوام کی زمینوں پر قبضہ برداشت نہیں، یونس عزیز زہری

حکومتی رٹ ختم' لینڈ مافیا کو کھلی چھوٹ دے کر عوام کی جائیدادیں لوٹنے کی اجازت دی جا رہی ہے' اپوزیشن لیڈر

صوبائی حکومت لینڈ مافیا کے سامنے مکمل بے بس اور بے اختیار نظر آ رہی ہے' رہنما جمعیت علماء اسلام

خضدار (بیورو رپورٹ) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری اور بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے خضدار میں لینڈ مافیا کے بڑھتے ہوئے طاقتور ہاتھ اور غریب عوام کی اراضی پر غیر قانونی قبضوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صورتحال اب ناقابل برداشت حد تک پہنچ چکی ہے انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ موجودہ حکومت کی رٹ بالکل ختم ہو چکی ہے۔ لینڈ مافیا کو کھلی چھوٹ دے کر عوام کی جائیداد لوٹنے کی اجازت دی جا رہی ہے حکومت کی خاموشی اور بے حسی انتہائی شرمناک ہے غریب عوام ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

جو اپنا خون پسینہ بہا کر چھوٹی سی زمین کا ٹکڑا لینے میں کامیاب ہوتا ہے وہ ان کی واحد جائیداد اور مستقبل کی امید ہوتی ہے، مگر اسے بھی غاصبانہ انداز میں چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ یہ صرف اراضی کا مسئلہ نہیں بلکہ غریبوں کے وجود اور ان کی عزت نفس کا مسئلہ بن چکا ہے۔ حکومت کا بنیادی فرض عوام کی جان و مال کا تحفظ کرنا ہے، مگر بدقسمتی سے یہ سرکار لینڈ مافیا کے سامنے مکمل طور پر بے بس اور بے اختیار نظر آ رہی ہے انہوں نے الزام لگایا کہ یہ منظم لوٹ مار کا سلسلہ ہے۔ اگر حکومت چاہے تو چند دنوں میں مافیا کے نیٹ ورک کو توڑ سکتی ہے، لیکن افسوس کہ حکومت خود مافیا کی سرپرستی کر رہی ہے عوام کی فریاد کا حکومت کو کوئی احساس تک نہیں ہے اپوزیشن لیڈر نے حکومت سے فوری مطالبہ کیا کہ خضدار میں لینڈ مافیا کے خلاف خصوصی اور موثر تحقیقاتی کمیٹی فوری طور پر تشکیل دی جائے۔ تمام متاثرین کو ان کی چھینی گئی اراضی واپس اور لینڈ مافیا کے اثر و رسوخ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے لینڈ مافیا کے خلاف سخت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو حکومت کو عوام کے غیض و غضب کا سامنا کرنا پڑیگا۔

شہید منظور بلوچ لائبریری میں توڑ پھوڑ تعلیم دشمن اقدام ہے' بی این پی

لائبریری میں چوری کرنے والوں کو منظر عام پر لایا جائے' بیان

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں شہید چیئرمین منظور بلوچ پبلک لائبریری مستونگ میں توڑ پھوڑ اور چوری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سابق ایم پی اے احمد نواز بلوچ کے فنڈ سے تعمیر لائبریری میں توڑ پھوڑ، چوری مستونگ کی تاریخ، روایات پر حملہ و تعلیم دشمن اقدام ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں ہے بیان میں کہا گیا ہے لائبریری واقعہ کو گزشتہ دو سالوں سے تعلیم دشمن اقدامات کا تسلسل قرار دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ موجودہ دور حکومت میں بلوچستان میں جہاں ہر طبقہ فکر متاثر اور ذہنی کوفت ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

سے دوچار ہے وہیں نوجوانوں کو بھی تعلیم کے حصول سے روکنے کیلئے جو تعلیم کش اقدامات کیے گئے وہ بھی عوام کے سامنے ہے بیان میں کہا گیا کہ مستونگ جیسے شہر جسے سیاست، صحافت، تعلیم کا گڑھ سمجھا جاتا تھا وہاں پر پبلک لائبریری میں توڑ پھوڑ اور ملزمان کا آسانی سے فرار ہو جانا بہت سے سوالات کو جنم دیتا ہے بیان میں کہا گیا کہ فوری طور پر لائبریری میں توڑ پھوڑ اور چوری کرنے والوں کو کیفر کردار تک پہنچاتے ہوئے انہیں منظر عام پر لایا جائے اور انتظامیہ کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اقدامات کرتے ہوئے تعلیمی اداروں کی سیکورٹی یقینی بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 15 APR 2026 Page No. 21

عوام کی زمینوں پر نشان لگا کر قبضہ کیا جا رہا ہے، پشتونخوامیپ

کوئٹہ کی یہ زمینیں بازئی و یاسین زئی قبائل کی جدی پشتی ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں قبائل عوام کی جدی پشتی زمینوں پر قبضہ گیری کے منصوبے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے سرہ غوڑگی، ہنہ، سرہ خولہ، بلی رانہ، کلی ملک ھیک، غرگ، نوحصار کے علاقوں میں مختلف سرکاری وغیر سرکاری اداروں و اشخاص کی جانب سے ہزاروں ایکڑ زمین پر محدود (Restricted) کا نشان لگا کر زمینوں کو قبضہ کیا .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

جا رہا ہے اور اسے سرکاری زمین قرار دینے کی ناکام کوشش کی جا رہی ہے۔ حالانکہ مذکورہ زمین بازئی، یاسین زئی قبائل کی جدی پشتی انتقال نمبرز اور شاملات بلا بٹوارہ ہیں جس کا تمام تر ریکارڈ محکمہ ریونیو کے پاس مذکورہ قبائل کے نام سے موجود ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ ریونیو ریکارڈ کو نظر انداز کر کے اس میں ردوبدل کرنا اور اپنی مرضی ومنشاء کے مطابق زمینوں پر نشانات الاٹ کرنا دراصل عوام کے زمینوں پر قبضہ کرنا اور امن وامان کو خراب کرنے کی سوچی سمجھی سازش ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام کی زمینوں پر کسی کی بھی قبضہ گری کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور عوام کی تائید وحمایت سے ہر ادارے اور بااثر اشخاص کے خلاف احتجاج اور سوشل میڈیا پر انہیں بے نقاب کیا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 15 APR 2026 Page No. 22

کوئٹہ فائرنگ کے مختلف واقعات میں 4 افراد ہلاک 2 زخمی ہوگئے

عدالت سے واپسی پر گاڑی پر فیض آباد کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی، ہارون، غفار اور نصیب اللہ دم توڑ گئے

مقتول ہارون کا والد میر جمیل ساتھی سمیت زخمی، قمبرانی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے خدا بخش نامی شخص جان کی بازی ہار گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب کے علاقے فیض آباد میں نامعلوم ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کرکے 3 افراد کو قتل اور 2 کو زخمی کردیا۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لیکر نعشوں اور زخمیوں ...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کو ہسپتال منتقل کردیا۔ پولیس کے مطابق منگل کی صبح سریاب عدالت سے واپس جانے والی گاڑی پر سریاب روڈ پر فیض آباد کے قریب نامعلوم ملزمان نے اندھادھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں محمد ہارون، غفار اور نصیب اللہ موقع پر جاں بحق جبکہ مقتول ہارون کا والد میر جمیل اور اس کا ساتھی عبدالخالق شدید زخمی ہوگئے۔ فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ملزمان واقعہ کے بعد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لیکر نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی فائرنگ کا واقعہ دیرینہ رنجش کا شاخسانہ بتایا جاتا ہے پولیس نے مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی

کوئٹہ ہسپتال سے قیدی فرار، سب انسپکٹر سمیت 5 اہلکار معطل

ملزم تاج محمد قتل کے کیس میں لورالائی جیل میں قید تھا، علاج کی غرض سے بی ایم سی ہسپتال کوئٹہ لایا گیا، موقع پاکر فرار ہوگیا

ڈی آئی جی لورالائی رینج نے ایس پی کی سربراہی میں انکوائری ٹیم تشکیل دے دی، پولیس کی گرفتاری کیلئے چھاپے شروع

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں بی ایم سی ہسپتال میں زیر علاج قتل کا قیدی پولیس کو چکمہ دے کر فرار ہوگیا، جس کے نتیجے میں سیکیورٹی پر مامور پانچ اہلکاروں کو معطل کردیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پٹواری تاج محمد، جو قتل کے مقدمے میں لورالائی جیل میں قید تھا، کو علاج کی غرض سے کوئٹہ منتقل کیا گیا تھا جہاں وہ ہسپتال سے فرار ہونے میں کامیاب رہا۔ حکام نے فرائض میں غفلت برتنے پر سیکیورٹی انچارج سب انسپکٹر منظور احمد سمیت پانچ اہلکاروں کو فوری طور پر معطل کردیا ہے اور ان کے خلاف بروری تھانہ میں مقدمہ درج کرلیا گیا ...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ہے۔ ڈی آئی جی لورالائی نے واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ایس پی کی سربراہی میں ایک انکوائری ٹیم تشکیل دے دی ہے جو معاملے کی تحقیقات کرے گی۔ پولیس نے فرار قیدی تاج محمد کے خلاف بھی مقدمہ درج کرکے اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنا شروع کردیے ہیں۔

نوشکی: نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے خاتون زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نوشکی میں نامعلوم ملزمان کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک خاتون زخمی ہوگئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نوشکی کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک خاتون زخمی ہوگئی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

لورالائی پولیس کی کارروائی، 5 کلو چرس برآمد، 3 ملزمان گرفتار

لورالائی (ر ن) لورالائی پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کرلی۔ ایس ایچ او انسپکٹر ہمایوں نے نفری کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے 5 کلوگرام چرس برآمد کرلی جبکہ دو ملزمان کو موقع پر گرفتار، پولیس کے مطابق ملزمان سے برآمد ہونے والی چرس قبضے میں لے کر مزید قانونی کارروائی کا آغاز کردیا گیا، ایس ایچ او ہمایوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی اور کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان نسل کو منشیات جیسے ناسور سے بچانے کے لئے پولیس ہر ممکن اقدامات کررہی ہے۔۔۔

اوستہ محمد پولیس و 15 مددگار فورس کی کارروائی، 2 ڈاکو گرفتار، اسلحہ و موٹر سائیکل برآمد

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد سٹی پولیس اور 15 ایگل مددگار فورس کی کامیاب کارروائی فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ڈاکو گرفتار دو ڈاکو فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب اسلحہ و موٹر سائیکل برآمد اوستا محمد پولیس کی کامیاب کارروائی پر عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او سٹی محمد ندیم ببرانی اور انچارج ون فائیو اوستا محمد کرم حسین ببر کے ہمراہ موج واہ کے قریب گشت کررہے تھے موٹر سائیکل سوار نامعلوم ڈاکوؤں نے پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی فائرنگ سے پولیس افسران و اہلکار محفوظ رہے

سوراب میں رمضان راشن پیکیج میں مبینہ کروڑوں روپے کی بدعنوانی

راشن منظور نظر افراد میں تقسیم اور بازار میں فروخت کر دیا گیا، عوامی حلقوں کا تحقیقات کا مطالبہ

شہید سکندر آباد (این این آئی) رمضان راشن پیکیج میں مبینہ کروڑوں روپے کی بدعنوانی، تحقیقات میں مسلسل تاخیر، عوامی حلقوں کی تشویش میں اضافہ۔ تفصیلات کے مطابق ضلع شہید سکندر آباد سوراب میں رمضان راشن پیکیج کے تحت بڑے پیمانے پر بدعنوانی، بدانتظامی اور مستحقین کی حق تلفی، افسوسناک امر یہ ہے کہ معاملے کی سنگینی کے باوجود تاحال کوئی مؤثر اور شفاف تحقیقات عمل میں نہ لائی جا سکی، جس کے باعث سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں میں بے چینی اور تشویش میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت بلوچستان کی جانب سے رمضان المبارک کے مہینے میں غریب، نادار اور مستحق خاندانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے جاری کیے گئے ہزاروں راشن پیکٹس اپنی اصل منزل تک پہنچنے کے بجائے مبینہ طور پر منظم انداز میں خورد برد کا شکار ہو گئے۔ اطلاعات ہیں کہ راشن کی تقسیم کے عمل میں شفافیت کو مکمل طور پر نظرانداز کرتے ہوئے بااثر شخصیات، مخصوص گروہوں اور سرکاری اہلکاروں کے قریبی حلقوں کو نوازا گیا، جبکہ حقیقی مستحقین کو نظرانداز کر کے انہیں خالی ہاتھ واپس بھیج دیا گیا۔ ذرائع کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ریکارڈ کی خانہ پری کے لیے جعلی اور فرضی فہرستیں تیار کی گئیں، جن میں ایسے افراد کے نام شامل کیے گئے جنہیں حقیقت میں کوئی راشن فراہم نہیں کیا گیا۔ اس کے برعکس، امدادی سامان کی بڑی مقدار مبینہ طور پر خفیہ راستوں سے مقامی مارکیٹوں میں فروخت کر دی گئی، جہاں یہ اشیاء عام نرخوں پر دستیاب رہیں، جو نہ صرف بدعنوانی بلکہ مستحقین کے حقوق پر ڈاکہ ہے۔ سیاسی و سماجی رہنماؤں، کارکنان اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے اس صورتحال پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے معاملے کی شفاف تحقیقات اور ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

پنجگور میں برقی بحران سنگین، طویل لوڈشیڈنگ، نیشنل گرڈ سے فراہمی کا مطالبہ

موسم گرما کے آغاز کیساتھ ہی کئی گھنٹے بجلی کی بندش معمول بن گئی، معمولات زندگی درہم برہم، وولٹیج نہ ہونے کے برابر

پنجگور (نمائندہ انتخاب) پنجگور میں گرمی کا موسم شروع ہوتے ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پنجگور سمیت مکران کو ایران سے بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ پنجگور جو کہ اس ٹرانسمیشن لائن کا آخری اسٹیشن ہے ایران سے سپلائی کرنے والے بجلی کا وولٹیج کم ہے جبکہ مکران میں سب سے زیادہ بجلی کی لوڈشیڈنگ ڈسٹرکٹ پنجگور میں کی جا رہی ہے دن رات سات گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے رات 11 بجے کے بعد پوری رات بجلی غائب رہتا

بقیہ نمبر 78 صفحہ 5 پر

ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے شہریوں نے منتخب اراکان پارلیمنٹ سے اپیل کی ہے کہ پنجگور میں بجلی کے نظام میں بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں واضح رہے چند سال قبل جب مکران کے علاقے میں ایران سے آنے والے مین سپلائی لائن کے چند ٹاور گر گئے تھے تو پنجگور سمیت مکران کو اس دوران نیشنل گرڈ سے منسلک کر دیا گیا تھا تو نہ صرف بجلی کے لوڈشیڈنگ میں کمی آ گئی تھی بلکہ وولٹیج بھی نہ ہونے کے برابر تھا شہریوں نے اپیل کی ہے کہ پنجگور کو نیشنل گرڈ سے بجلی کی فراہمی شروع کی جائے کیونکہ تربت کے بعض افسر پنجگور میں جان بوجھ کر زیادہ لوڈشیڈنگ کر رہے ہیں جبکہ پوری رات بجلی غائب کر دیا جاتا ہے۔

علاقائی اخبارات کو شدید معاشی دباؤ کا سامنا ہے، سی پی این ای

سیکریٹری اطلاعات کے پی کے سے سی پی این ای کے اعلیٰ سطحی وفد کی ملاقات، اخبارات کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال

پشاور (پ ر) کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز خیبر پختونخوا کے ایک اعلیٰ سطح کے وفد نے سیکرٹری اطلاعات حکومت خیبر پختونخوا مطیع اللہ خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جہاں علاقائی اخبارات کو درپیش اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بالخصوص سرکاری اشتہارات کی ادائیگی کے نظام کو مؤثر، شفاف اور بروقت بنانے اور طویل عرصے سے زیر التواء بقایا جات کی ادائیگی کے طریقہ کار پر خصوصی توجہ دی گئی۔ وفد نے اس امر پر زور دیا کہ علاقائی اخبارات اس وقت شدید مالی

بقیہ نمبر 33 صفحہ 5 پر

دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں، جس کی بنیادی وجہ واجبات کی بروقت ادائیگی نہ ہونا ہے۔ اس ضمن میں وفد نے مطالبہ کیا کہ بقایا جات کی ادائیگی کا عمل مکمل شفافیت کے ساتھ میرٹ کی بنیاد پر یقینی بنایا جائے، تاکہ ہر اخبار کو اس کے حقیقی واجبات کے مطابق ادائیگی ممکن ہو اور کسی بھی قسم کے ابہام یا شکایت کی گنجائش باقی نہ رہے۔ سیکرٹری اطلاعات مطیع اللہ خان نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت ادائیگیوں کے عمل کو مکمل طور پر شفاف بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہر اخبار کو اس کے واجبات کے مطابق ادائیگی کی جائے گی، تاہم یہ عمل مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں 40 کروڑ روپے جاری کیے جائیں گے، جبکہ دوسرے اور آخری مرحلے میں تمام بقایا جات کی مکمل ادائیگی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے علاقائی اخبارات کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اخبارات نہ صرف عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہیں بلکہ صوبے میں معلومات کی ترسیل کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت خیبر پختونخوا صحافتی برادری اور اخباری اداروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔

چاغی، حجام اور حمام مالکان عوام کو لوٹنے لگے، انتظامیہ خاموش

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر میں حجام اور حمام مالکان عوام کو لوٹنے میں مصروف عمل ہے حجام کے دکانوں میں صفائی کا فقدان انتظامیہ نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق چاغی شہر میں حمام مالکان اور حجام بال بنانے پر 300 روپے اور داڑھی بنانے کا بھی 300 روپے لے رہے ہیں حمام مالکان غسل کرنے کا 200 سے 250 روپے تک لیں رہے ہیں ڈیزائن داڑھی کا اپنے مرضی سے رقم لے رہے ہے داڑھی شیو کے دوران ڈیٹول استعمال نہیں کئے جا رہے ہے اور ایک بلیڈ پر کئی لوگوں کے داڑھی شیو کر رہے ہیں صفائی کا فقدان ہے جس سے مختلف قسم کے بیماریاں پھیل جاتے ہیں جو کہ سراسر ظلم کے مترادف ہے۔ عوامی حلقوں نے چاغی انتظامیہ سے اپیل کی ہیں کہ چاغی کے حمام مالکان اور حجام کو سابقہ ریٹ کا اور صفائی کا پابند بنایا جائے

CamScanner

روٹی، مکان، دیا جائے، تنگ دست خاتون کی پی پی حکومت سے اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ملی منگولی کی رہائشی خاتون روبینہ حامد نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے اپیل کی ہے کہ میرا شوہر بیمار اور روزگار کا کوئی ذریعہ نہیں، میرے شوہر کو روزگار یا سرکاری نوکری فراہم کی جائے اور رہنے کے لئے سرکاری گھر دیا جائے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں اپنے کمسن بچے کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ میرا شوہر بے روزگار ہے جس کی وجہ سے اپنے بچوں کو نہ تو تعلیم دے پا رہی ہوں اور نہ ہی اپنے بچوں کی ٹھیک سے کفالت کر رہی ہوں شوہر دل کے مرض میں بھی مبتلا ہے ان کا علاج بھی نہیں کرا سکتے مالک مکان گزشتہ تین ماہ کا کرایہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے تنگ کر رہا ہے انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ سرکاری نوکری اور رہنے کے لئے ایک مکان دیا جائے۔

صوبائی دارالحکومت میں گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ

گھریلو زندگی بری طرح متاثر، کاروباری سرگرمیاں بھی مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں اور شہریوں میں غم و غصہ تیزی سے بڑھ رہا ہے گھریلو زندگی بری طرح متاثر ہو چکی ہے جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے معمولات زندگی درہم برہم کر دیے ہیں۔ گھروں میں بنیادی ضروریات پوری کرنا مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں کے مطابق موجودہ صورتحال ناقابل برداشت ہو چکی ہے، جس کے باعث عوام سراپا احتجاج بن گئی ہے اور مختلف علاقوں میں شدید ردعمل سامنے آ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے بارہا دعووں کے باوجود توانائی کے بحران پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری اور موثر اقدامات کرتے ہوئے گیس اور بجلی کی

صوبائی دارالحکومت کی مختلف دکانوں میں ناپ تول میں کمی

ہیر پھیر کا نوٹس لیکر ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کی مختلف دکانوں میں خوردنی اشیا کی کم مقدار میں پیکنگ کا سلسلہ بدستور جاری خریداروں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جانے لگا بروئے رپورٹ کے مطابق مختلف علاقوں میں قائم دکانوں میں 20 کلو آٹے کے تھیلے میں 18 سے 19 کلو اسی طرح دالوں، چینی، آئل، گھی، مصالحہ جات کی پیکنگ میں بھی ناپ تول میں کمی کی جا رہی ہے اور روزانہ بھاری رقم بٹوری جا رہی ہے جبکہ اکثر دکاندار وزن کیلئے استعمال ہونے والے باٹ میں بھی ہیرا پھیری کر رہے ہیں یہی صورتحال بعض دیگر فروخت کرنے والے دکانداروں اور ریڑھیوں کی ہے اکثر ریڑھی بان وزن کیلئے پتھروں کا استعمال کرتے ہیں اور ہیرا پھیری کے ذریعے شہریوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہے ہیں اسی طرح اکثر پمپس میں بھی مطلوبہ مقدار سے کم پٹرول و ڈیزل فراہم کیا جاتا ہے میٹر کی رفتار تیز کر دی جاتی ہے یا کئی پوائنٹ کم پٹرول بھرا جاتا ہے عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ناپ تول میں کمی اور پٹرول پمپس کے میٹرز میں ہیر پھیر کا نوٹس لیکر ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں سٹریٹ لائٹس ناکارہ، سیوریج نظام بند، شہر تاریک و متعفن

کوئٹہ شہر کے طول عرض میں اکثر شاہراہوں اور گلیوں میں سٹریٹ لائٹس یا تو نہیں ہیں یا ناکارہ ہیں شام ہوتے ہی شہر تاریکی میں ڈوب جاتا ہے

گلیوں محلوں میں سٹریٹ لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے شام ہوتے ہی شہری چوروں کے ہاتھوں لٹتے ہیں، مشرق سروے میں شہریوں کا اظہار خیال

شہر میں سیوریج اور نکاسی آب کا ناکافی و ناکارہ نظام مستقل عذاب ہے، ہمہ وقت گلیوں اور سڑکوں پر گندا پانی بہہ رہا ہوتا ہے، بیماریاں اور تعفن پھیلتے ہیں

کوئٹہ (ابریار پورٹر) کوئٹہ شہر میں سٹریٹ لائٹس اور سیوریج نظام کی یکسر عدم بحالی کی وجہ سے شہری پریشان، بلدیاتی انتخابات اور بلدیاتی اداروں کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا کرنے اور عوامی خدمات کو اسی ادارہ سے لینے کی اشد ضرورت ہے، صفائی کے نام پر کوئٹہ شہر میں خطیر رقوم لیئے جاتے ہیں لیکن یہی رقوم اگر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کی ملکیت ہوتی تو آج کوئٹہ شہر روشنیوں کا شہر ہوتا، مشرق سروے ٹیم سے متعدد شہریوں نے بات کرتے جن میں سرفہرست سردار احمد نورزئی، زین العابدین بڑیچ، گل بی سرپرہ، امین اللہ کاکڑ، سالار خان ودیگر نے بتایا ہے کہ کوئٹہ شہر میں بلدیاتی اداروں کی غیر فعالیت اور فوری طور پر بلدیاتی انتخابات کی اشد ضرورت ہے ہم صرف سرکی کلاں یا جان محمد روڈ کی بات نہیں کر سکتے اس وقت جہاں جہاں ہمارے رشتے اور شناخت ہے وہاں پر سیوریج نظام درہم برہم، صفائی کا کچھ خاص اقدامات نہیں ہے، عید الاضحی قریب ہے اگر جانوروں کی آلائشیں شہریوں نے اپنے گھروں کے باہر پھینکنا شروع کر دیا تو اس سے بڑے پیمانے پر بدبو اور مچھر پیدا ہونگے بلکہ اسی آلائشیوں سے خطرناک قسم کے کیڑے مکوڑے پیدا ہونگے جو ہماری گھروں کا رخ کر سکتے ہیں لہٰذا ہمارا مطالبہ ہے کہ گھر گھر اور نود صفائی مہم کا فوری آغاز کیا جائے تاکہ شہری متوقع مسائل کا سامنا کرنے سے بچ سکے اور شہریوں نے مزید کہا کہ فوری طور پر بلدیاتی انتخابات کرائی جائے تاکہ گلی کوچوں کے جو مسائل کے انبار ہیں ان کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

Century Express Quetta

کوچز و دیگر اسامیوں کے ٹیسٹ ملتوی کرنے کا مطالبہ

منظور نظر افراد کو نوازنے کی کوشش کی جا رہی ہے، کھیلوں کی تنظیموں کے عہدیدار

کوئٹہ (پ ر) مختلف کھیلوں کی تنظیموں کے عہدیداروں اور کھلاڑیوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے محکمہ کھیل بلوچستان کے زیر اہتمام ایوب سٹیڈیم کوئٹہ میں کوچز اور دیگر آسامیوں پر بھرتیوں کے لیے ہونے والے ٹیسٹ کو ملتوی کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوچز کی آسامیوں پر ٹیسٹ و انٹرویو کیلئے امیدواروں کو بذریعہ سرکاری ڈاک کال نوٹس ارسال نہیں کیا گیا صرف اخبار میں اشتہار دے کر امیدواروں کو ٹیسٹ کے لیے طلب کیا گیا ہے جو قانوناً غلط اور منظور نظر افراد کو نوازنے اور اہل امیدواروں کو ٹیسٹ سے دور رکھنے کی سازش ہے، بلوچستان کے تمام کھیلوں کی تنظیموں کے بہترین کھلاڑیوں کو بذریعہ سرکاری ڈاک اطلاع دی جائے کہ وہ ٹیسٹ میں شرکت کریں بصورت دیگر بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں نوجوان کھلاڑیوں کے لیے بذریعہ اخبار اطلاع غیر قانونی ہے چونکہ دور دراز علاقوں میں موجودہ حالات کی بدولت نیٹ اور موبائل فون کی سہولت میسر نہیں ہے اور صرف اخبار کے نوٹس کے ذریعے آگاہی تمام اہل کھلاڑیوں کو اس بھرتی ہونے والے امتحان کے ٹیسٹ میں شامل نہ کرنے کی مذموم سازش ہے لہٰذا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف جسٹس بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان اس نام نہاد ہونے والے غیر قانونی ٹیسٹ کا فوری نوٹس لے کر کل ایوب سٹیڈیم میں ہونے والے کھیلوں کے کوچز کے ٹیسٹ کو فوراً منسوخ کیا جائے اور کوچز کے بھرتی ہونے کے لیے کاغذات جمع کرنے والوں کو بذریعہ سرکاری ڈاک اطلاع دی جائے اور تمام اہل امیدواروں کو محکمہ کھیل بلوچستان کے کوچز کے امتحان میں شرکت کرنے کا بلاتفریق موقع فراہم کیا جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں۔

انسداد پولیو مہم کا آغاز!

ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی انسداد پولیو مہم کا آغاز ہو گیا ہے صوبے میں اس مہم کے دوران 5 سال سے کم عمر کے 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلوائے جائیں گے۔ کوارڈینیٹر ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے مطابق مہم کو موثر انداز میں چلانے اور صوبے بھر میں ہر بچے تک رسائی یقینی بنانے کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ مہم کے دوران بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے کے ساتھ وٹامن اے بھی دیا جائے گا۔ تاکہ ان کی قوت مدافعت بہتر ہو اور وہ دیگر بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں۔ اس مہم کے لیے 11 ہزار سے زائد ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں جن میں 2 8 8 فکسڈ اور 5 7 4 ٹرانزٹ ٹیمیں شامل ہیں یہ ٹیمیں شہروں، دور دراز اور مشکل علاقوں کے ساتھ ساتھ اہم گزرگاہوں پر بھی کام کریں گی تاکہ سفر کے دوران موجود بچوں کو بھی ویکسین دی جا سکے۔ خاص طور پر زیادہ خطرے والے علاقوں میں اگرچہ رواں سال بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا تاہم ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی سامنے آرہی ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ خطرہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ ملک بھر میں 2026ء کے دوران اب تک پولیو کا ایک کیس رپورٹ ہوا ہے جو سجاول (سندھ) میں ایک بچے میں سامنے آیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں بھی ایک بار پھر انسداد پولیو مہم کا آغاز ہونا قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس جیسی مہم ضروری ہے اس مہم میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے اور وٹامن اے بھی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ متعلقہ ادارے بلوچستان سے پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ اس بات کا ذکر یہاں کرنا از حد ضروری ہے کہ صوبے میں اب تک پولیو ٹیموں پر حملے بھی ہوئے ہیں جن میں پولیو اور سیکیورٹی اہلکار جاں بحق بھی ہوئے ہیں لیکن اس کے باوجود ہمیشہ نئی انسداد پولیو مہم کو مزید جوش و جذبے کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے تاکہ اس خطرناک مرض کا مکمل خاتمہ ممکن ہو سکے کیونکہ اس سے بچے زندگی بھر کے لیے معذور ہو جاتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ انسداد پولیو مہم کو تمام سٹیک ہولڈرز کو پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں گو کہ صوبے میں کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا لیکن ماحولیاتی نمونوں میں وائرس کی موجودگی خطرے سے کم نہیں ہے اس کے خلاف اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ اس سلسلے میں سب سے اہم سٹیک ہولڈرز ایسے والدین ہیں جو بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکاری ہیں اس لیے ان کو آمادہ کرنا چاہیے جو انسداد پولیو مہم کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 APR 2026 Page No. 26

وسائل پر مقامی حق یقینی بنانے کیلئے مشترکہ کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی دانشمند قیادت کے فیصلوں سے ملک کو نہ جنگ کے اثرات سے محفوظ رکھا بلکہ آج دنیا عالمی امن کے لیے پاکستان پر اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان نے ایران امریکہ جنگ کے دوران اور مذاکرات میں انتہائی مثبت کردار ادا کیا ہے پاکستان کی عالمی سطح پر جو پذیرائی ہوئی ہے اس کا سہرا وزیراعظم محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی مدبرانہ قیادت کو جاتا ہے۔ بین

الاقوامی سطح پر، ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کے دوران پاکستان کا کردار ایک ذمہ دار ثالث کے طور پر سامنے آیا ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ پاکستان دانشمند قیادت کی بدولت جنگ کے اثرات سے محفوظ رہا، کسی حد تک درست بھی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور عسکری قیادت، خصوصاً سید عاصم منیر، کی حکمت عملی نے پاکستان کو ایک ممکنہ علاقائی بحران کے براہ راست اثرات سے بچانے میں مدد دی۔ اس سفارتی کامیابی نے عالمی سطح پر پاکستان کی ساکھ کو بہتر بنایا، اور یہی وجہ ہے کہ مختلف ممالک پاکستان کے کردار کو سراہ رہے ہیں۔ تاہم، اداریاتی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو صرف عالمی سطح پر پذیرائی کافی نہیں، بلکہ اندرونی معاملات میں بھی اسی سنجیدگی اور شفافیت کی ضرورت ہے۔ مسلم باغ میں کرومائٹ کی متنازع الاٹمنٹ کا معاملہ اس کی واضح مثال ہے۔ قدرتی وسائل کی تقسیم ہمیشہ بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال مگر ترقی سے محروم صوبے میں ایک حساس مسئلہ رہا ہے۔ جب کسی غیر مقامی فرد کو وسائل کی الاٹمنٹ دی جاتی ہے تو اس سے مقامی آبادی میں احساسِ محرومی بڑھتا ہے، جو پہلے ہی مختلف وجوہات کی بنا پر موجود ہے۔ یہ مثبت بات ہے کہ عوامی ردعمل اور قبائلی دباؤ کے بعد حکومت نے اس الاٹمنٹ کو معطل کیا اور معاملے کی شفاف تحقیقات کا عندیہ دیا۔ مولانا عبدالواسع کی قیادت میں قبائلی عمائدین کا وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنا اور ایک مشترکہ کمیٹی کے قیام پر اتفاق، ایک جمہوری اور مشاورتی عمل کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر یہ کمیٹی واقعی غیر جانبداری اور شفافیت کے ساتھ کام کرتی ہے تو یہ نہ صرف اس مسئلے کا حل نکال سکتی ہے بلکہ مستقبل کے لیے ایک مثبت مثال بھی قائم کر سکتی ہے۔ بلوچستان میں وسائل پر مقامی حق کا مسئلہ محض ایک معاشی معاملہ نہیں بلکہ سیاسی اور سماجی استحکام سے بھی جڑا ہوا ہے۔ اگر مقامی آبادی کو یہ یقین نہ ہو کہ ان کے وسائل پر ان کا حق محفوظ ہے، تو ترقیاتی منصوبے بھی تنازعات کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس لیے حکومت کا یہ مؤقف کہ "مقامی وسائل پر پہلا حق مقامی لوگوں کا ہے" نہایت اہم ہے، مگر اصل امتحان اس پر عملی درآمد کا ہے۔ ایگل اسکواڈ کے ہاتھوں نوجوان کے قتل کے واقعے کا نوٹس لینا بھی ایک اہم پیش رفت ہے، کیونکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جوابدہی کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ اگر اس واقعے کی شفاف تحقیقات ہوتی ہیں اور ذمہ داروں کو سزا دی جاتی ہے تو یہ عوامی اعتماد کی بحالی میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ مجموعی طور پر، بلوچستان کی موجودہ صورتحال ایک ایسے موڑ پر کھڑی ہے جہاں ایک طرف عالمی سطح پر پاکستان کی کامیاب سفارت کاری ہے، اور دوسری طرف اندرونی سطح پر گورننس، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوامی اعتماد کے چیلنجز ہیں۔ اگر حکومت ان دونوں محاذوں پر توازن برقرار رکھنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورا ملک استحکام اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 6

Dated: 15 APR 2026 Page No. 27

بلوچستان میں افسران کی نگرانی کا نیا نظام

بلوچستان میں فیلڈ افسروں کی حاضری، کارکردگی اور موثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے جدید ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود بلوچستان طویل عرصے سے انتظامی کمزوریوں، بدانتظامی اور عدم توجہی کا شکار رہا ہے۔ ان مسائل کی ایک بڑی وجہ فیلڈ افسروں کا اپنے تعیناتی کے علاقوں میں موجود نہ ہونا اور عوامی مسائل سے لاتعلقی بھی ہے۔ ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم کے ذریعے افسران کی حاضری، فیلڈ وزٹس اور کارکردگی کو حقیقی وقت میں جانچا جا سکے گا۔ اس سے نہ صرف غیر حاضری کی روایت کو لگام دی جا سکے گی بلکہ عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری بھی آئے گی۔ مزید یہ کہ شفافیت بڑھے گی اور بدانتظامی کے امکانات کم ہوں گے، کیونکہ ہر عمل ایک ڈیجیٹل ریکارڈ کا حصہ ہوگا۔ تاہم اس نظام کی کامیابی کا انحصار صرف ٹیکنالوجی پر نہیں بلکہ اس کے موثر اور غیر جانبدارانہ استعمال پر ہے۔ اگر سیاسی مداخلت بدستور جاری رہی یا احتساب کے عمل میں نرمی برتی گئی تو جدید نظام بھی بے اثر ہو سکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس اقدام کو مضبوط ادارہ جاتی حمایت، واضح قواعد و ضوابط اور سخت نگرانی کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ بلوچستان جیسے حساس اور وسیع صوبے میں گورننس کی بہتری کے لیے یہ قدم ایک اہم سنگ میل ثابت ہو سکتا ہے، بشرطیکہ اسے سنجیدگی، تسلسل اور دیانتداری سے نافذ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 15 APR 2026

Page No: 29

Excessive gas load-shedding

As the mercury rises and the harsh winter of Quetta finally recedes, the residents of the provincial capital expected a reprieve from the chronic energy shortages that define their colder months. Ironically, the advent of summer has brought no such relief. Instead, the Sui Southern Gas Company (SSGC) has inexplicably intensified gas load-shedding, plunging the city into a fresh crisis at a time when demand for heating has plummeted. This counterintuitive move by the utility provider has not only defied logic but has also severely disrupted the daily routines of citizens who now find themselves unable to perform basic domestic tasks, such as cooking, despite the favorable change in weather.

The implementation of a new, more stringent load-shedding timetable has sparked widespread indignation across the city. By choking the supply during peak hours, the SSGC has effectively paralyzed kitchens and small businesses, proving that the mismanagement of Balochistan's natural resources remains a persistent thorn in the side of its people. It is a bitter irony that the province which serves as a primary source of natural gas for the entire country continues to face the brunt of its scarcity. This systemic neglect has forced the lawmakers of the Balochistan Assembly to voice their grievances on the floor, demanding an immediate end to this artificial crisis and calling for the rightful provision of gas to the people of the province, particularly in Quetta. The mounting pressure from public representatives highlights a deepening sense of alienation. For too long, the residents of Quetta have been treated as secondary consumers of their own resources. The current situation demands more than just verbal protests; it requires a decisive intervention from the provincial executive. It is high time the Balochistan government takes up this mantle with the federal authorities and the SSGC leadership to ensure that Quetta receives its due share without interruptions. The people of Quetta have endured enough seasonal hardships; they should not be forced to suffer through a man-made crisis in the middle of summer. Only through firm political will and administrative accountability can the "maximum supply" of gas be secured, restoring normalcy to a city already weary of broken promises. The consumers regularly pay their bills with all kind of taxes despite that depriving people of this natural resource is absolutely unjustified and needs the attention of authorities concerned to come up with pragmatic policies. The closure of gas supply at peak time has created disillusionment amongst citizens.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 APR 2026 Page No. 3 ٥

ضلع کیچ میں تعلیمی انقلاب میرٹ، شفافیت اور روشن مستقبل کی جانب قدم

تحریر۔ چاکر بلوچ

ضلع کیچ میں حالیہ دنوں حکومت کی جانب سے تعلیمی بہتری کے لیے اساتذہ کی کنٹریکٹ بنیادوں پر تعیناتی ایک خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے یہ اقدام نہ صرف تعلیم کے فروغ کی سنجیدہ کوششوں کا عکاس ہے بلکہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ حکومت تعلیمی میدان میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے اطلاعات کے مطابق میل اور فیمیل اساتذہ کی تعیناتی مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی گئی، جس سے اہل اور قابل افراد کو آگے آنے کا موقع ملا۔ اس عمل میں شفافیت کو برقرار رکھنے سے عوام کا اعتماد بھی بحال ہوا ہے، جو ماضی میں اکثر تقرریوں کے حوالے سے سوالات اٹھاتے رہے ہیں اس طرح کے اقدامات نہ صرف تعلیمی معیار کو بہتر بناتے ہیں بلکہ نوجوان نسل میں محنت اور قابلیت کے رجحان کو بھی فروغ دیتے ہیں ضلع کیچ جیسے وسیع اور جغرافیائی طور پر پھیلے ہوئے علاقے میں تعلیم کی فراہمی ہمیشہ ایک چیلنج رہی ہے، خاص طور پر دور دراز علاقوں میں جہاں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے تاہم، حکومت کی جانب سے ان علاقوں میں نئے اسکولوں کے قیام اور بند اسکولوں کی بحالی کے اقدامات قابل ستائش ہیں اساتذہ کی دستیابی سے ان اسکولوں کو فعال بنانے میں مدد ملے گی، جس کے نتیجے میں مقامی بچوں کو اپنے علاقوں میں ہی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ خواتین اساتذہ کی شمولیت بھی ایک اہم پیش رفت ہے، کیونکہ اس سے بچیوں کی تعلیم کو فروغ ملے گا اور والدین میں اعتماد پیدا ہوگا کہ ان کی بیٹیاں محفوظ اور سازگار ماحول میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں یہ عمل نہ صرف شرح خواندگی میں اضافے کا سبب بنے گا بلکہ سماجی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا حکومت کی جانب سے شروع کیا گیا یہ تعلیمی انقلاب درحقیقت ایک دور اندیش پالیسی کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد صرف وقتی بہتری نہیں بلکہ ایک پائیدار تعلیمی نظام کی تشکیل ہے۔ اساتذہ کی بروقت تعیناتی، جدید تدریسی طریقوں کا فروغ اور تعلیمی اداروں کی بہتری اس وژن کا حصہ ہیں، جو مستقبل کی نسلوں کو مضبوط بنیاد فراہم کرے گا مزید برآں، حکومت کی تعلیمی دوستی پالیسی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ تعلیم کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے دور افتادہ علاقوں میں اسکولوں کا قیام، سہولیات کی فراہمی اور اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنانا ایسے اقدامات ہیں جو ایک حقیقی تبدیلی کی نشاندہی کرتے ہیں یہ اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکومت صرف اعلانات تک محدود نہیں بلکہ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ یہ تعلیمی اصلاحات نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے خطے کے لیے ایک مثال بن سکتی ہیں اگر اسی جذبے اور سنجیدگی کے ساتھ کام جاری رہا تو وہ دن دور نہیں جب یہ علاقہ تعلیمی ترقی میں نمایاں مقام حاصل کرے گا۔ حکومت کا یہ تعلیمی انقلاب یقیناً ایک روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہا ہے، جس کے مثبت اثرات آنے والی نسلوں تک منتقل ہوں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے اور ان کی مؤثر نگرانی بھی کی جائے تاکہ تعینات کیے گئے اساتذہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھا سکیں اس کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کی شمولیت کو بھی یقینی بنایا جائے تاکہ تعلیم کے فروغ کا یہ سفر مشترکہ ذمہ داری کے طور پر جاری رہے۔ مجموعی طور پر، ضلع کیچ میں اساتذہ کی میرٹ پر تعیناتی اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی حکومت کے ایک روشن اور تعلیم دوست وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں ضلع کیچ تعلیمی میدان میں نمایاں ترقی حاصل کر سکتا ہے۔

CamScanner